REGD No. L.5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

ربوہ

روزنامہ

یوم یکشنبہ

۱۶ رجب ۱۳۷۶ھ

فی پرچہ ۱ ار

جلد ۴۶/۱۱ | ۱۷ تبلیغ ۱۳۳۶ ہش | ۱۷ فروری ۱۹۵۷ء | نمبر ۴۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ڈاک کا پتہ

مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ ثانی ناصر آباد سے بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ ۱۷ فروری ۱۹۵۷ء کے بعد سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی ڈاک کا پتہ حسب ذیل ہوگا۔

دی ایسٹرن سروسز لمیٹڈ نمبر ۱۴ بندر روڈ کراچی

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۶ فروری۔ کل یہاں نماز جمعہ مکرم مولانا ابو العطاء صاحب پرنسپل جامعۃ المبشرین نے پڑھائی۔ اور تربیت کے موضوع پر ایک ایمان افروز خطبہ دیا۔

سلامتی کونسل میں دس ملکوں کی طرف سے کشمیر میں اقوام متحدہ کی فوج بھیجنے کی تائید

قرارداد پر بحث کے دوران متعدد نمائندوں نے اس امر کی حمایت کی کہ کونسل کے صدر ہندوستان و پاکستان کا دورہ کریں

ہندوستانی نمائندے کی تقریر کے بعد کونسل کا اجلاس پیر تک ملتوی کر دیا گیا

نیویارک ۱۶ فروری۔ کل رات سلامتی کونسل نے کشمیر کے متعلق چار طاقتوں کی مشترکہ قرارداد پر بحث کی۔ اس میں تجویز پیش کی گئی ہے کہ سلامتی کونسل کے موجودہ صدر مسٹر جارنگ جو سویڈن کے نمائندے ہیں اقوام متحدہ کے با اختیار نمائندے کی حیثیت سے ہندوستان اور پاکستان کا دورہ کریں۔ اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کی روشنی میں کشمیر سے فوجیں ہٹانے کے بارے میں طرفین کے درمیان سمجھوتہ کرائیں۔ بحث کے دوران ۹ ملکوں کے نمائندوں نے قرارداد کے حق میں تقریریں کیں — روس کے نمائندے نے ہندوستان اور پاکستان کے نمائندوں کے خیالات معلوم کرنے تک اپنی تقریر کا حق محفوظ رکھا اپنی تقریر میں قریباً ہر ممبر نے ریاست سے فوجیں ہٹانے پر زور دیا۔ اور کہا کہ ریاست کے مستقبل کا فیصلہ آزاد و غیر جانبدار رائے شماری کے ذریعہ ہی ہو سکتا ہے۔ اس ماہ کے لئے سلامتی کونسل کے صدر مسٹر جارنگ نے بحث میں مداخلت کرتے ہوئے اعلان کیا کہ میں یہ کام سرانجام دینے کے لئے تیار ہوں۔ علاوہ ازیں دس ملکوں کے نمائندے نے اس خیال کا اظہار کیا کہ فوجیں ہٹانے اور رائے شماری کو ممکن بنانے کے سلسلہ میں اقوام متحدہ کی فوج نہایت مفید کام کر سکتی ہے

برطانیہ کے نمائندے سر پیرسن ڈکسن نے کہا ضروری ہے کہ وہاں کشت و خون نہ ہونے

(باقی صفحہ پر)

روس کے وزیر خارجہ مسٹر شیپیلاف کو ان کے عہدے سے سبکدوش کر دیا گیا

وزارت خارجہ کے عہدے پر موسیو گرومیکو کا تقرر

ماسکو ۱۶ فروری۔ روس کے وزیر خارجہ موسیو شیپیلاف کو ان کے عہدے سے سبکدوش کر دیا گیا ہے۔ اب ان کی جگہ موسیو گرومیکو روس کے وزیر خارجہ مقرر ہوئے ہیں۔ کل ایک سرکاری اعلان میں اس اہم تبدیلی کا انکشاف کرتے ہوئے بتایا گیا کہ سپریم سوویٹ پریذیڈیم نے موسیو شیپیلاف کو دوسرا کام سپرد کرنے کے سلسلہ میں وزارت خارجہ کے عہدہ سے ہٹایا ہے۔

ظاہر شاہ کا عزم پاکستان

پشاور ۱۶ فروری۔ افغانستان کے فرمانروا ظاہر شاہ گرمیوں کے اوائل میں پاکستان آئیں گے۔ وہ پاکستان کے بعض اہم صنعتی مراکز بھی دیکھیں گے۔

اسرائیل نے امریکی تجویز مسترد کر دی

واشنگٹن ۱۶ فروری۔ غزہ اور خلیج عقبہ سے اسرائیلی فوجیں ہٹانے کے بارے میں امریکہ نے جو تجویزیں پیش کی تھیں اسرائیل نے انہیں رد کر دیا ہے۔ کل امریکی دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے کہا اسرائیل کا جواب امریکی تجویزوں کے مطابق نہیں ہے۔

فرانس اسرائیل کو امداد دے گا

تل ابیب ۱۶ فروری۔ انڈیا ریڈیو کی اطلاع کے مطابق تل ابیب میں فرانسیسی سفیر نے حکومت اسرائیل کو یقین دلایا ہے کہ فرانس اسرائیل کو امریکی فوجی اور اقتصادی امداد کی بجائے امداد دے گا۔ امریکی امداد مصر پر اسرائیل کے حملہ کے بعد گزشتہ نومبر میں بند کر دی گئی تھی۔

— کراچی ۱۶ فروری۔ وزیراعظم مسٹر حسین شہید سہروردی آج شام کے ساڑھے سات بجے ریڈیو پاکستان سے قوم سے خطاب کریں گے۔

ربوہ میں خریداران الفضل کیلئے ضروری اعلان

تمام خریداران الفضل جو بذریعہ ایجنسی ربوہ میں الفضل لیتے ہیں۔ اگر وہ بیس ۲۰ فروری ۱۹۵۷ء کے بعد روزانہ الفضل لینا چاہتے ہیں تو اپنے نام اور مکمل پتوں سے دفتر الفضل کو مطلع فرمائیں تاکہ اخبار ان کو گھر پر پہنچانے کا انتظام کیا جائے

منیجر الفضل ربوہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت: ناصر آباد ۱۶ فروری (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اچھی اطلاع ہے کہ طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۷ فروری ۱۹۵۷ء

بہتان

(قسط دوم)

سلسلہ کے لئے دیکھیں روزنامہ الفضل مورخہ ۱۶ فروری ۵۷ء

مخالفین نے اپنے افترائی الزام کو تقویت دینے کے لئے فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت کے بعض الفاظ بھی نقل کئے ہیں۔ جو حسب ذیل ہیں:۔

"جب ملکی تقسیم کے ذریعہ سے مسلمانوں کے لئے ایک جداگانہ وطن کے امکانات افق پر نمودار ہونے لگے۔ تو آنے والے واقعات کا سایہ احمدیوں کو فکرمند بنانے لگا۔ ۱۹۴۵ء سے لے کر ۱۹۴۷ء کے آغاز تک احمدیوں کی بعض تحریرات منکشف ہیں کہ وہ برطانیہ کا جانشین بننے کے خواب دیکھ رہے تھے۔ لیکن جب پاکستان کا دھندلا سا رؤیا ایک آنے والی حقیقت کی شکل اختیار کرتا نظر آنے لگا۔ تو وہ محسوس کرنے لگے۔ کہ ان کے لئے اپنے آپ کو ایک نئی مملکت کے تصور پر راضی کرنا ٹیڑھی کھیر ہے۔ وہ ضرور اپنے آپ کو ایک عجیب مخمصے میں مبتلا محسوس کرتے ہوں گے۔ کیونکہ وہ نہ تو ایک ہندو دنیاوی حکومت یعنی ہندوستان کو اپنے لئے پسند کر سکتے تھے۔ نہ پاکستان کو منتخب کر سکتے تھے۔ جہاں اس امر کی توقع نہیں کی جا سکتی تھی۔ کہ اعتزال و تفرقی کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ ان کی بعض تحریرات ظاہر کرتی ہیں۔ کہ وہ تقسیم ملکی کے خلاف تھے۔ لیکن اگر تقسیم معرض عمل میں آجائے۔ تو وہ ملک کو از سرنو متحد کرنے کے لئے کوشاں رہیں گے"

(رپورٹ انگریزی صفحہ ۱۹۶)

دھوکہ دینے کے لئے یہ حوالہ نامکمل دیا گیا ہے۔ اس کے آگے ہی رپورٹ میں حسب ذیل عبارت ہے:۔

"مشروط تقسیم کے ماتحت قادیان پاکستان میں شامل کیا گیا تھا۔ لیکن ضلع گورداسپور میں (جہاں قادیان واقع ہے) مسلمان صرف ایک فی صدی کی اکثریت میں تھے۔ اور اس ضلع کی مسلمان آبادی زیادہ تر تین شہروں میں جمع تھی۔ جن میں ایک قادیان تھا۔ لہٰذا قادیان کے آخری شمول کے متعلق اندیشے محسوس کئے جانے لگے۔ اور چونکہ احمدی اس کو ہندوستان میں شامل کرنے کا مطالبہ نہ کر سکتے تھے۔ لہٰذا ان کے لئے اس کے سوا اور کوئی چارہ باقی نہ رہا تھا۔ کہ اس کو پاکستان میں شامل کرانے کے لئے جدوجہد کریں۔ احمدیوں کے خلاف معاندانہ اور بے بنیاد الزامات لگائے گئے ہیں۔ کہ باؤنڈری کمیشن کے فیصلے میں ضلع گورداسپور اس لئے ہندوستان میں شامل کر دیا گیا۔ کہ احمدیوں نے ایک خاص رویہ اختیار کیا۔ اور چوہدری ظفر اللہ خاں نے جنہیں قائداعظم نے اس کمیشن کے سامنے مسلم لیگ کا کیس پیش کرنے پر مامور کیا تھا۔ خاص قسم کے دلائل پیش کئے۔ لیکن عدالت ہذا کا صدر جو اس کمیشن کا ممبر تھا۔ اس بہادرانہ جدوجہد پر تشکر و امتنان کا اظہار کرنا اپنا فرض سمجھتا ہے۔ جو چوہدری ظفر اللہ خاں نے گورداسپور کے معاملے میں کی تھی۔ یہ حقیقت باؤنڈری کمیشن کے کاغذات میں ظاہر و باہر ہے۔ اور جس شخص کو اس مسئلے سے دلچسپی ہو۔ وہ شوق سے اس ریکارڈ کا معائنہ کر سکتا ہے۔ چوہدری ظفر اللہ خاں نے مسلمانوں کی نہایت بے غرضانہ خدمات انجام دیں۔ ان کے باوجود بعض جماعتوں نے عدالت تحقیقات میں ان کا ذکر جس انداز میں کیا ہے۔ وہ شرمناک ناشکرے پن کا ثبوت ہے۔" (رپورٹ تحقیقاتی عدالت ص ۲۰۹)

ذیل میں ہم رسالہ "تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ پر ایک نظر" مرتبہ مولانا جلال الدین صاحب شمس سے عدالت مذکور کے مندرجہ بالا الفاظ پر تبصرہ درج کرتے ہیں۔ جس سے وہ مغالطہ پا در ہوا ثابت ہوتا ہے۔ جس میں مخالفین ڈالنا چاہتے ہیں۔ فھو ھذا:۔

"اسی شکایت کے ضمن میں رپورٹ میں لکھا ہے کہ:۔

"ان کی بعض تحریروں سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ وہ تقسیم کے مخالف تھے۔ اور کہتے تھے کہ اگر ملک تقسیم بھی ہو گیا۔ تو ہم اسے دوبارہ متحد کرنے کی کوشش کریں گے۔"

فاضل ججوں نے صرف بعض تحریروں سے ایسا ظاہر ہونا لکھا ہے۔ کیونکہ تقسیم سے پہلے کی ایسی تحریریں بکثرت موجود ہیں۔ جن میں پاکستان کی تائید کی گئی ہے۔ انہی تحریروں کی وجہ سے اس معاملہ میں احمدیوں کا مسلک بالکل ظاہر ہے۔ اور حالات پر نظر رکھنے والے اس سے اچھی طرح واقف۔

چنانچہ سید رئیس احمدؐ صاحب جعفری اپنی مشہور کتاب موسومہ "حیات محمد علی جناح" مطبوعہ ۱۹۴۶ء میں زیر عنوان "اصحاب قادیان اور پاکستان" رقمطراز ہیں:۔

"اب ایک اور دوسرے بڑے فرقہ اصحاب قادیان کا مسلک اور رویہ پاکستان کے بارے میں پیش کیا جاتا ہے۔ حقائق ذیل سے اندازہ ہو جائیگا۔ کہ اصحاب قادیان کی دونوں جماعتیں مسلم لیگ کی مرکزیت۔ پاکستان کی افادیت اور مسٹر جناح کی سیاسی قیادت کی معترف اور مداح ہیں"۔

سلسلہ احمدیہ کی طرف سے جو تحریریں نظریہ پاکستان کی تائید میں لکھی گئی ہیں۔ ان کی کثرت و شہرت و صداقت اور ان تحریروں کے اثر و اعتبار کی حالت اور پاکستان کے متعلق ۱۹۴۶ء تک احمدیوں کے مسلک و رویہ کی حقیقت مندرجہ بالا اقتباس سے بخوبی ظاہر ہو گئی ہے۔"

(تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ پر ایک نظر ص ۱۵۸ و ۱۵۹)

جلسہ یوم المصلح الموعود

برادران! ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء سلسلہ احمدیہ کی تاریخ میں ایک زریں تاریخ ہے۔ اس دن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدا تعالیٰ سے نہایت ہی واضح الفاظ میں وحی پاکر وہ عظیم الشان پیشگوئی فرمائی۔ جس کے ہم سب زندہ گواہ ہیں۔

چونکہ ۲۰ فروری قریب آرہی ہے۔ سیکرٹری صاحبان اصلاح وارشاد ابھی سے اس دن اپنے اپنے مقام پر یوم مصلح الموعود منانے کی تیاری شروع کر دیں۔ مناسب لٹریچر الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ سے منگوا کر تقسیم کریں۔ اور تقاریر کے ذریعہ اپنوں اور دیگر احباب کو اس پیشگوئی کی سچائی سے واقف اور آگاہ کریں۔ (ناظر اصلاح وارشاد)

جماعت احمدیہ کی اڑتیسویں (۳۸) مجلس مشاورت

مورخہ ۲۱-۲۲-۲۳-۲۴ مارچ کو بمقام ربوہ منعقد ہوگی

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اڑتیسویں مجلس مشاورت کا اجلاس ۲۱-۲۲-۲۳-۲۴ امان ۱۳۳۶ھش مطابق ۲۱-۲۲-۲۳-۲۴ مارچ ۱۹۵۷ء بروز جمعرات-جمعہ ہفتہ اور اتوار بمقام ربوہ ہوگا۔ جماعت ہائے احمدیہ اپنے نمائندگان کا انتخاب کر کے اسماء دفتر ہذا میں بھجوا دیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

جماعت ہائے احمدیہ گولڈکوسٹ کا شاندار سالانہ اجتماع

جماعت کے مرکز سالٹ پانڈ میں پانچ ہزار احمدی احباب کا ورود

از مکرم فضل الٰہی صاحب انوری بی ایس سی شاہد مقیم گولڈ کوسٹ بتوسط وکالت تبشیر

گولڈکوسٹ کی جماعت ہائے احمدیہ کی تاریخ میں نئے سال کا آغاز ایک ایسی تقریب سے ہوتا ہے۔ جو جماعت کے ہر فرد کو مرکز اور سلسلہ سے وابستہ کرتا اور باہمی اتحاد و محبت کو بڑھانے کا موجب ہوتا ہے۔ یہ تقریب جماعت ہائے گولڈکوسٹ کا وہ سالانہ اجتماع ہے۔ جو ہر سال ۱۱ جنوری میں منعقد ہوتا ہے۔ چنانچہ امسال ۱۰-۱۱ اور ۱۲ جنوری تین دن یہ اجتماع کامیابی کے ساتھ ہوا۔ ۹ تاریخ کو مختلف علاقوں کے احباب مرکز جماعت سالٹ پانڈ میں وارد ہونے شروع ہوئے

احمدی مردوں عورتوں اور بچوں سے بھری ہوئی لاریاں جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر درود اور متغرق دعاؤں کے دلکش ترنم کے درمیان دار التبلیغ میں آکر رکتیں تو فضا نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھتی تھی۔ فرزندانِ احمدیت کی آمد کا یہ سلسلہ رات گئے تک جاری رہا۔ صبح تک ۴-۵ ہزار کے درمیان افراد جمع ہو چکے تھے۔

پہلے دن کا پہلا اجلاس

تلاوت قرآن کریم سے جلسہ کا افتتاح ہوا۔ افریقن احمدیوں میں سے ایک دوست نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک عربی نظم خوش الحانی سے پڑھی۔ بعد ازاں مکرم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام احمدیہ کالج کماسی کی صدارت میں اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ صاحبزادہ صاحب موصوف گزشتہ سال پاکستان سے یہاں تشریف لائے ہیں۔

مکرم الحاج مولانا نذیر احمد صاحب مبشر امیر جماعت ہائے احمدیہ گولڈکوسٹ نے افتتاحی تقریر فرمائی۔ جس میں آپ نے ان کامیابیوں کا ذکر کیا جو خدا تعالےٰ کے فضل سے گزشتہ سال حاصل ہوئیں

ان میں سے اول الذکر احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی کا امدادی لسٹ

Assisted List

پر آنا اور اس کے لئے معین عملہ اور خصوصاً پرنسپل صاحب کا میسر آنا ہے ثانی الذکر چیز سویڈرو کے عربی مدرسہ کی عمارت کی تکمیل اور اس کے لئے ایک عربی سکالر کا بطور انچارج میسر آنا ہے۔ آپ نے بتایا کہ سویڈرو کے علاقہ کے لوگوں کی متواتر دو سال سے یہ خواہش تھی کہ ان کے بچوں کی عربی اور دینی تعلیم کے لئے ایک عربی سکول کا اجرا کیا جائے۔ اگرچہ سکول غیر رسمی صورت میں شروع ہو چکا تھا۔ تاہم اس کے لئے نہ تو ضروری عملہ تھا اور نہ ہی عمارت۔ یہ دونوں چیزیں بفضل خدا گزشتہ سال کے اختتام تک حاصل ہوگئیں۔

ان کامیابیوں کا ذکر کرنے کے بعد آپ نے سال رواں کی ذمہ داریوں کی طرف جماعت گولڈکوسٹ کی توجہ مبذول کرائی۔ جن میں اکرا مشن کو مضبوط کرنے اور مشن ہاؤس کی تعمیر کی ضرورت۔ شمالی علاقہ میں عیسائی مشنوں کی خطرناک سکیم کا مقابلہ اور سال رواں کے وسط میں مکرم وکیل التبشیر صاحب کی متوقع آمد پر استقبال کا پروگرام شامل ہیں۔ آپ نے تفصیل سے بتایا کہ گولڈکوسٹ کے شمالی علاقہ میں عیسائیت کو فروغ دینے کے لئے مختلف عیسائی مشن کیا کیا کوششیں کر رہے ہیں۔ اور ہمیں ان کی کوششوں کو ناکام بنانے کے لئے کس قسم کے مقابلہ کی ضرورت ہے۔

دوسری تقریر وا (Wa) کے علاقہ کے ایک مخلص دوست الحاج معلم صالح صاحب نے کی۔ آپ نے اپنے علاقہ کی تبلیغی سرگرمیوں اور جماعت کی حالت کا ذکر کیا۔ پھر اشانٹی کے علاقہ کے مبلغ انچارج ملک خلیل احمد صاحب اختر فاضل نے اپنی تقریر میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے اس پہلو پر تفصیلی روشنی ڈالی جو خارق عادت امور سے پُر ہے۔ اس ضمن میں انہوں نے آپ کی ابتدائی زندگی سے لے کر جنگ کے زمانہ تک کے ان متعدد معجزات کو بیان کیا۔ جو مومنین کی ازدیادِ ایمان کا موجب بنے۔ اور مشرکین کو بھی اسلام کی روحانی عظمت کا قائل کرنے کا ایک عمدہ ذریعہ ثابت ہوئے۔ ۱۲ بجے دوپہر کے کھانے اور نماز ظہر و عصر کے لئے جلسہ ملتوی ہوا۔

دوسرا اجلاس

دوسرا اجلاس ۲ بجے تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ سب سے پہلے حلقہ ایجمفی کے چیف رئیس نے اپنے حلقہ کی رپورٹ پیش کی۔ بعد ازاں مقامی افریقن مبلغین میں سے ایک نے تبلیغ کی اہمیت کے موضوع پر تقریر کی۔ آخری تقریر کماسی کالج کے وائس پرنسپل مکرم و محترم سعود احمد صاحب بی۔ اے آنرز کی تھی۔ آپ نے احمدی نوجوانوں کو خطاب کے موضوع پر مؤثر پیرایہ میں نوجوانوں کو آگے بڑھنے اور خدمت دین کا مقدس فریضہ اپنا نصب العین بنانے کی تلقین کی۔ اور مثالیں دے کر واضح کیا۔ کہ کس طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں نوجوانوں ہی کے ذریعہ اسلام کی بنیاد تیار ہوئی۔ اور کس طرح آخری زمانہ میں بھی نوجوان ہی اسلام کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے کے لئے دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں۔

دوسرے دن کا پہلا اجلاس

آج کا اجلاس ۹½ بجے تلاوت کے بعد کماسی احمدیہ کالج کے پرنسپل صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب ایم۔ اے کی تقریر سے شروع ہوا۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا۔ "حضرت مسیح موعود علیہ السلام اسلام کے سالار اعظم ہیں"۔ جس میں آپ نے بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اسلامی خدمات کا صحیح اندازہ لگانے کے لئے ضروری ہے کہ آج سے ستر سال پہلے اسلام اور مسلمانوں کی ناگفتہ بہ حالت کا تفصیلی جائزہ لیا جائے۔ جبکہ اسلام جہاں اندرونی طور پر متفرق کا نشانہ بن چکا تھا وہاں اس کے بیرونی دشمن اس کی بنیادوں کو ہلانے کے لئے ایڑی سے چوٹی تک زور لگا رہے تھے۔ مسلمانوں کے اندر نسخ قرآن، حیات مسیح ناصری اور امت محمدیہ کی اصلاح کے لئے انہی کا دوبارہ نزول جیسے بعید از اسلام عقائد پیدا ہو چکے تھے۔ وہ خود بھی اسلام کے دشمنوں کو اسلام پر حملہ کرنے کی دعوت دے رہے تھے۔

ان حالات میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جس دلیری اور عزم کے ساتھ اسلام کا دفاع کیا۔ وہ آپ کو موجودہ زمانے میں اسلامی دنیا کا رجل عظیم ثابت کرنے کے لئے کافی ہے۔ آپ کی تقریر کے بعد اسلامی وراثت کے متعلق ایک ریزولیوشن پاس کیا گیا۔ جس میں جماعت احمدیہ گولڈکوسٹ نے یہ فیصلہ کیا کہ آئندہ ورثہ میں احمدیوں کے بچوں اور بیویوں کو بھی حقدار تسلیم کیا جائے۔ اس سے قبل ملک کا ایک معتدبہ حصہ جو اکان قوم سے تعلق رکھتا ہے۔ اس حق وراثت سے کلیۃً محروم ہے۔ اس ریزولیوشن کی نقول حکومت کے وزراء، پیرامونٹ چیفوں اور دوسری اہم شخصیتوں اور پریس کو بھیجی جائیں گی۔

اس کے بعد مکرم مولوی صالح محمد صاحب فاضل نے "مسیح موعود کا بیٹا" کے عنوان پر تقریر کی۔ اور بیان کیا کہ کس طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دردمند دعاؤں کے نتیجہ میں خدا تعالےٰ نے آپ کو ایک اولوالعزم بیٹے کی بشارت دی جس کے لئے دنیا کے کناروں تک شہرت پانا مقدر تھا۔ اور کس شان کے ساتھ یہ پیشگوئی پوری ہوئی۔

تقریروں کے خاتمہ پر احمدیت کے شیدائیوں کے ایثار اور اخلاص کے عملی مظاہرہ کا وقت آن پہنچا۔ سٹیج پر سے مالی قربانی کی صدا بلند ہوئی۔ اس آواز کا اٹھنا تھا کہ مخلصین جماعت بڑھ بڑھ کر اپنی قربانیاں پیش کرنے لگے۔ ادھر رقوم جمع ہو رہی تھیں۔ اور ادھر ایک بزرگ درود اور دعاؤں پر مشتمل گیتوں کے ذریعہ حاضرین کے قلوب گرما رہا تھا۔ دیکھتے ہی دیکھتے کافی رقم جمع ہوگئی

جمعہ کے وقت مکرم جناب امیر صاحب نے خلافت کی اہمیت اور اس کی برکات کے موضوع پر خطبہ دیا۔

دوسرا اجلاس

نماز جمعہ سے فارغ ہونے کے بعد مالی قربانی کا سلسلہ پھر شروع ہوا۔ اس موقعہ پر کل رقم ۶۸۵ پونڈ جمع ہوئے۔

تیسرے دن کا آخری اجلاس

اختتامی اجلاس ۹ بجے دن کے شروع ہو

تلاوت قرآن کریم کے بعد خاکسار نے اصل تقریر سے قبل عربی زبان میں تقریر کی۔ جس میں خاکسار نے بتایا۔ کہ انبیاءؑ کی آمد پر مخالفت کا ہونا ناگزیر ہے۔ بعد میں فتح انبیاءؑ کی ہی ہوتی ہے۔ اصل تقریر "تحریک جدید" کے موضوع پر انگریزی میں کی گئی۔ جس میں خاکسار نے تحریک جدید کی تاریخ بیان کرنے کے علاوہ اس کے قیام کی غرض و غایت اور اس کی شاندار سرگرمیوں کا تذکرہ کیا۔ اور یہاں کے لوگوں کو بھی اس تحریک میں حصہ لینے کی تلقین کی۔ خاکسار کے بعد بعض مقامی مبلغین اور بعض جماعتوں کے اکابر کو تقریر کرنے کا موقع دیا گیا۔ پورے ایک بجے بعد از دوپہر دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ دعا میں اسلام اور احمدیت کی ترقی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت اور درازیٔ عمر اور تمام مبلغین کی عافیت اور کامیابی کے لئے خاص طور پر دعائیں کی گئیں۔ اس کے علاوہ مندرجہ ذیل قابل ذکر امور بھی اس اجتماع کا حصہ ہیں۔

(۱) ۱۲ تاریخ کو مسجد میں عورتوں کا خصوصی اجلاس ہوا۔ جس میں اہلیہ صاحبہ الحاج مولانا نذیر احمدؐ صاحب مبشر امیر جماعت ہائے گولڈ کوسٹ اور اہلیہ صاحبہ مکرم سعود احمدؐ صاحب وائس پرنسپل کماسی کالج نے مستورات سے خطاب کیا۔ اور ہالینڈ کی مسجد کے لئے چندہ کی تحریک کی۔ جس کے نتیجہ میں آٹھ پونڈ چندہ مسجد ہالینڈ اور ساڑھے تین پونڈ عام چندہ اکٹھا ہوا۔

(۲) جمعہ کے روز بعد عصر اشانٹی اور کالونی کے حلقہ کے مابین فٹ بال کا میچ ہوا۔ جس میں کالونی کی ٹیم نے مخالف ٹیم کو ایک گول پر ہرا دیا۔

(۳) گذشتہ سال اشانٹی کے علاقہ میں ایک کیمپ کے موقع پر ایک میچ میں جیتنے والی ٹیم کو مکرم امیر صاحب نے کپ بطور انعام پیش کیا۔

(۴) ۱۱ اور ۱۲ تاریخ کی درمیانی رات کو مشاورتی کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ تمام مبلغین اور علاقہ کے رؤسا نے اس میں شرکت کی۔ بعض امور طے پائے۔

درخواست دعاء

خاکسار کا بھتیجا عزیزم ہدایت حسین قریباً عرصہ ایک ماہ سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس کی صحت یابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

خاکسار احمدؐ حسین ہیڈ کاتب روزنامہ الفضل

ہجرت اور واپسی

(از مکرم خان بہادر محمدؐ دلاور خاں صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر)

۲۰ مئی ۱۹۰۵ء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے رؤیا میں دیکھا۔ "زمین تہ و بالا کر دی۔ انی مع الافواج اٰتیک بغتۃ۔ لنگر اٹھا دو۔"

۱۹۴۷ء میں جو فسادات مشرقی پنجاب میں واقع ہوئے۔ اس سے مشرقی پنجاب کی زمین فی الواقع تہ و بالا کر دی گئی۔ لاکھوں مسلمان اپنے گھروں اور جائیدادوں سے نکالے گئے۔ ہزاروں کی تعداد میں قتل کئے گئے۔ اور ہزاروں کی تعداد میں عورتوں اور بچوں کو اغوا کیا گیا۔ قادیان چونکہ مشرقی پنجاب میں تھا اور سلسلہ احمدیہ کا مرکز تھا۔ اس لئے قادیان بھی دوسرے شہروں کی طرح خطرہ میں پڑ گیا۔ اور وہاں سے جماعت احمدیہ کو ہجرت کرنا پڑی۔

لیکن چونکہ جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ جماعت ہے۔ جس کی حفاظت اس کے فضل اور رحم کے ماتحت ہو رہی ہے۔ اور چونکہ اللہ تعالیٰ نے اس جماعت کے ذریعہ دین اسلام کو ساری دنیا میں پھیلانا ہے۔ اس لئے خود اللہ تعالیٰ اپنی خاص قدرت سے جماعت کے افراد کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے زیر نگرانی سلامتی سے مغربی پنجاب لے آیا۔ چنانچہ الہام انی مع الافواج اٰتیک بغتۃً کے مطابق فوجی دستہ ٹھیک وقت پر قادیان پہنچا۔ جبکہ ہر طرف مایوسی چھا رہی تھی۔ اس ہجرت کا نقشہ حضرت مسیح علیہ السلام نے انجیل کی کتاب مرقس باب ۱۳ میں بھی کھینچا ہے۔ جو پڑھنے کے لائق ہے۔ تذکرہ کے پڑھنے سے دوستوں کو معلوم ہوگا۔ کہ ۱۹۰۲ء اور ۱۹۰۸ء کے درمیان بار بار الہام انی مع الافواج اٰتیک بغتۃً حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر نازل ہوا ہے۔ اور اس کی خاص وجہ یہ معلوم ہوتی ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کے لئے ہجرت کا خطرہ مقدر تھا۔ اور جماعت کی دلجوئی کی خاطر اللہ تعالیٰ نے بار بار اپنے وعدہ کا اعادہ کیا ہے۔ کہ ڈرو مت۔ میری فوج تمہاری مدد کے لئے اچانک پہنچے گی۔

۲۳ دسمبر ۱۹۰۳ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دیکھا۔ "میں کسی اور جگہ ہوں۔ اور قادیان کی طرف آنا چاہتا ہوں۔ ایک دو آدمی ساتھ ہیں۔ کسی نے کہا۔ راستہ بند ہے۔ ایک بڑا بحر زخار چل رہا ہے۔ میں نے دیکھا کہ واقع میں کوئی دریا نہیں۔ بلکہ ایک بڑا سمندر ہے۔ جیسے سانپ چلا کرتا ہے۔ ہم واپس چلے آئے۔ کہ ابھی راستہ نہیں ہے۔ اور یہ راہ بڑا خوفناک ہے۔" اس رؤیا سے صاف معلوم ہوتا ہے۔ کہ قادیان چھوڑ کر جماعت کے افراد کسی اور جگہ چلے جائیں گے۔ اور وہ اس قسم کے ایام ہوں گے۔ کہ قادیان آنا جماعت کے افراد کے لئے خطرناک ہوگا۔ قادیان آنے کا راستہ بند ہوگا۔ بغیر پاسپورٹ کوئی نہ آسکے گا۔ ہجرت کے پہلے دو تین سالوں میں بغیر پولیس کی حفاظت کے قادیان آنا قریباً ناممکن تھا۔ الہام ہوا یاتی علیک زمن کمثل زمن موسیٰ

اب اس الہام سے صاف طور پر معلوم ہوتا ہے۔ کہ جس طرح نامناسب حالات میں فرعون کے ظلم سے تنگ آکر حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اپنی قوم کے ساتھ ہجرت کرنی پڑی۔ اسی طرح جماعت احمدیہ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے زمانہ خلافت میں ہجرت کرنی ہوگی۔ اور حالات موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ کے مطابق ناموافق ہوں گے۔

تذکرہ میں ۲۶ر جولائی ۱۹۰۴ء کا رؤیا ہے۔ کہ دیکھا۔ کہ ہم قادیان گئے ہیں۔ اپنے دروازہ کے سامنے کھڑے ہیں۔ ایک عورت نے کہا۔ السلام علیکم اور پوچھا کہ راضی خوشی آئے۔ خیر و عافیت سے آئے۔ اس رؤیا سے بھی صاف طور پر معلوم ہوتا ہے۔ کہ قادیان سے جماعت احمدیہ کسی اور جگہ جا کر رہائش اختیار کرے گی۔ اور پھر اس مقام سے واپس قادیان جائے گی۔ اور یہ واپس قادیان جانا خوشی کے ساتھ ہوگا۔

تذکرہ کے صفحہ ۵۱۱ پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک خواب درج ہے۔ اس میں حضورؑ کو ایک مقام "دارہ" دکھایا گیا۔ یعنی مقام درویش۔ میرے خیال میں حضور علیہ السلام نے ہمارے موجودہ درویشوں کے مقام کو قادیان میں دیکھا۔ اس خواب میں حضورؑ اپنے مکان کے پاس پہنچتے ہیں۔ لیکن مکان کی اس وقت کے لحاظ سے حالت ایسی ہے کہ اس کے دروازے کا پتہ نہیں ملتا۔ اور کچھ مکان کی حالت میں ردّ و بدل ہو چکا ہے۔ وہاں فضل النساء بیٹھی ہے۔ اور فضل بھی۔ فضل کی انگلی پر زخم ہے۔ جس سے وہ روتا ہے۔ فضل کے ہاتھ کے لگانے سے ایک دروازہ کھلتا ہے۔ جب اس دروازے کے اندر داخل ہوا۔ تو کسی نے کہا۔ کہ دروازہ فضل الرحمٰن نے کھول دیا ہے۔ اس جواب سے بھی معلوم ہوتا ہے۔ کہ خداوند تعالیٰ کے خاص فضل کے ساتھ جماعت احمدیہ دوبارہ قادیان جائے گی۔ اور اس وقت قادیان کی موجودہ حالت میں فرق ہوگا۔ قارئین کی خاطر میں مناسب سمجھتا ہوں۔ کہ مرقس باب ۱۳ کی پیشگوئی کا بھی یہاں ذکر کروں۔ اس پر میرا مضمون انگریزی ریویو آف ریلیجنز اپریل ۱۹۵۳ء میں نکل چکا ہے۔ مسیح علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ میرے دوبارہ نزول کے زمانہ میں مشرق سے مغرب کی طرف ہجرت ہوگی (۲) میں دعا کرتا ہوں۔ کہ یہ ہجرت موسم گرما میں ہو۔ (۳) یہ ہجرت ایک ایسے مقام کی طرف ہوگی۔ جہاں پہاڑیاں ہیں۔ (۴) یہ زمانہ نہایت خطرناک ہوگا۔ (۵) ایام ہجرت میں زیادہ تباہی عورتوں اور بچوں پر آئے گی۔ (۶) یہ ہجرت اچانک ہوگی۔ (۷) مکان کی چھت کے آدمی کو گھر کے اندر داخل ہونے کا موقع نہ ملے گا۔ اور جس نے کھیت میں کام کرنے کے وقت قمیص اتاری ہے۔ اس کو قمیص اٹھانے کا موقع نہ ملے گا۔ یک دم دشمن اس پر ایک زبردست حملہ کرے گا۔ (۸) قسما قسم کے مصائب سے اذیت پہنچے گی۔ (۹) عدالتوں میں مقدمے چلیں گے۔ (۱۰) اس وقت خداوند کا ایک چنیدہ (The elite) زمین پر ہوگا۔ جو خداوند کا پیارا ہوگا۔ اور اگر اس چنندہ کی خاطر خداوند نہ کرتا۔ تو یہ مصائب کے ایام اور بھی لمبے کئے جاتے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب پر فضل کرے۔ مناسب معلوم ہوتا ہے۔ کہ اپنا ایک خواب بھی یہاں درج کروں۔ ایک سال گذرا ہے۔ کہ میں نے خواب میں دیکھا۔ کہ ہم چند کسان احمدی سری نگر سے جموں کی طرف آ رہے ہیں۔ میں نے سوادی کی پتلون پہنی ہے۔ خواب میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں حاضر ہوتا ہوں۔ حضور ایک باغ میں ایک طرف اکیلے بیٹھے ہیں۔ میں نہایت احترام اور نہایت عجز کے ساتھ سلام کر کے اطلاع دیتا ہوں۔ کہ "حضور ہم سری نگر سے جموں پہنچ گئے ہیں۔ اسلام کی شوکت اور عظمت کے ایام آ پہنچے ہیں۔" یہ خواب حضرت صاحب کی خدمت میں ارسال کی تھی پچھلے سال ماہ جون میں خواب میں دیکھا کہ یکایک شمال کی طرف آگ بھڑک اٹھی۔ اور میں سخت گھبراہٹ کی حالت میں جاگ اٹھا۔ رب کل شیء خادمک رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی۔

تحریک جدید کے جہاد کبیر میں

دفتر دوم کے مجاہد جو پہلی سہ ماہی ۱۱ جنوری تک سو فی صدی ادا کر چکے

گذشتہ کسی پرچہ میں دفتر اول کے احباب کی فہرست شائع ہو چکی ہے۔ ذیل کے نام اس فہرست میں نہیں آ سکے۔ وہ دفتر دوم کے مجاہدین کی فہرست کے ساتھ دیئے جا رہے ہیں۔

کوئٹہ بلوچستان

ڈاکٹر محمد عبدالرشید صاحب ۱۳۵/-
سید قربان حسین صاحب ۶۰/-
شیخ غلام محمد صاحب انبالوی ۸/-
اہلیہ " " " ۵/۴
شیخ عبدالاحد صاحب ۳۹/-
نورالحق خان صاحب ۳۳/-
قاضی عبدالرشید صاحب ۲۶/-
میجر سراج الحق خاں صاحب ۱۹۶/
اہلیہ " " " ۹۴/
بچگان " " " ۹۴/
صوبیدار میجر ملک عبدالرحمٰن صاحب ۱۱۲/۷
" آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم و حضرت مسیح موعود ۱۱/۱۱
" والدین مرحومین ۱۰/۱۵
" چچا و بھائی مرحومین ۵/۱۱ (۱۹۴)
" اہلیہ میمونہ بیگم ۱۶/۱۱
" بچگان ۶/۹
ملک عبدالواحد صاحب ۵/-
میجر ضیاء الدین پیر ۱۲۷/-
امۃ الہادی اہلیہ " ۴۱/-
پیر شبیر احمد ابن " ۸/- (۱۸۳)
پیر زبیر احمد ابن " ۷/-
اقبال بیگم اہلیہ شیخ محمد لطیف صاحب ۲۶/-
قدسیہ بشریٰ بنت ۱۹/۲ (۴۵/۲)
حکیم محمد الدین صاحب ظفر ۵۵/
ہیڈ مسٹرس صادقہ سلطانہ صاحبہ ۷/۴
منشی نور محمد صاحب ۱۳/-
مرزا محمد صادق صاحب ۱۰/-
اہلیہ " " ۱۰/۴ (۲۰/۴)
عین علی شاہ صاحب ۱۵/
سبیر احمد شاہ صاحب لائلپور ۲۴ ج ب ۷/۴
محمد عبداللہ آف مالوکے بھگت ۶/۸
چوہدری فضل احمد صاحب کریم نگر ۴۹/-
عبدالکریم ابن ڈاکٹر غلام علی صاحب
سول لائن لاہور ۱۶/۵
مریم بیگم اہلیہ محمد شفیع صاحب نوشہروی
دارالرحمت ربوہ ۲۰/۸

ڈاکٹر محمد طفیل صاحب مرحوم لائلپور ۱۵/-
سید بشیر احمد صاحب ایس ٹی ای لائلپور ۱۱۵/-
سردار بشیر احمد صاحب ایس ڈی او لاہور ۲۱۶/۸
عائشہ بیگم " " ۵۴/۸ (۳۰۶)
والد سردار عبدالرحمٰن صاحب مرحوم " ۲۲/-
والدہ صاحبہ فاطمہ بیگم ۱۳/-
محترم مرزا حفیظ احمد صاحب
قصر خلافت ربوہ ۵۱/-
محترمہ بیگم صاحبہ ۴۳/-
خانصاحب منشی برکت علی خانصاحب
محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ ۱۱۶/-
عبدالمجید خاں صاحب قلات بلوچستان ۱۰۵/-
مرزا محمد اسماعیل صاحب چمن " ۶۲/-
اہلیہ " " " ۱۸/- (۸۰)
شیخ مولا بخش صاحب کوٹ رحمت خاں
شیخوپورہ ۸/۶
نور محمد صاحب رتو چھوی گوجرہ لائلپور ۵/۹
چوہدری ناظر علی صاحب ۶۰ کھیم سنگھ والا ۲۰/-
چوہدری فضل خان صاحب " " ۱۶/-
آمنہ خاتون ہمشیرہ حافظ مسعود احمد صاحب
سرگودہا ۱۷/-
فاطمہ خاتون صاحبہ " " ۱۸/-
سلیمہ خاتون " " " ۱۷/-
سعیدہ خاتون " " " ۱۷/-
صفیہ خاتون " " " ۹/-
محمد شریف خاں صاحب سرگودہا ۵/۷
شیخ مولا بخش صاحب مرحوم " ۱۰/-
چوہدری ہدایت اللہ صاحب چک ۳۵
سرگودہا ۳۶/-
والد چوہدری مولا بخش صاحب " ۳۶/-
والدہ طالعہ بی بی صاحبہ " ۲۷/-
اہلیہ سردار بیگم " ۲۷/-
محمد سلطان اکبر پسر ۷/- (۱۶۰)
محمد نعمان پسر ۷/-
محمد سلیمان پسر ۷/-
بشریٰ دختر ۷/-
انور بیگم دختر ۷/-

اسی طرح احباب کو اپنے سارے اہل و عیال کو ملا کر تحریک جدید کے جہاد میں حصہ لینا چاہیئے۔ اور ہر احمدی پہلے تین چار ماہ میں ہی اپنا وعدہ پورا کرے۔"

دفتر دوم سال ۱۳

ربوہ

مولوی نور احمد صاحب ہیڈ کلرک
بیت المال معہ اہلیہ صاحبہ ۶/۱۲
الٰہی بخش صاحب مرحوم معرفت
ملک محمد شفیع صاحب نوشہروی ۵/۱۲
لطف الرحمان صاحب شاکر ہسپتال ۱۱/-
عبدالقیوم صاحب کمپوڈر معہ اہلیہ و بچگان ۱۸/۸
عبدالحمید صاحب ولد چوہدری فضل محمد
ہرسیاں والے مرحوم ۲۲/-
چوہدری عبدالسلام صاحب ۹۵/-
" محمد سلیم صاحب پسر " " ۸/-
نور احمد صاحب دفتر امانت ۹/۴
حمید اللہ صاحب صابر دفتر محاسب ۵/۴
چوہدری نور محمد صاحب نظامت جائیداد ۵/۲
مولوی محب اللہ صاحب بنگالی ۲۵/۶
مرزا عبدالرشید صاحب دفتر وکیل المال ۶/۶
ماسٹر فقیر اللہ صاحب ۵۰/-
جمال الدین صاحب دفتر امانت تحریک ۵/۱۱
محمد شریف صاحب ابو حنیفی فسٹ ایئر ۳۳ ۵/-
محمد ظفر اقبال سیکنڈ ایئر ۲۰۲ ۵/-
بشارت احمد صاحب I ایئر ۲/۸ محمد حنیف صاحب I ایئر ۲/۸ ۵/-
مولوی مبشر احمد صاحب راجیکی ۵/۳
طلباء تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ ۵۰۰/-
زرینہ جبین بنت عبدالمجید صاحبہ
طالبہ تھرڈ ایئر نصرت گرلز ۵/-
عبدالوہاب صاحب جامعہ احمدیہ ۱۱/-
سید محمد منظور احمد صاحب اسٹیشن ماسٹر
معہ اہلیہ صاحبہ و بچگان ۶۱/۱۲
حافظ محمد رمضان صاحب محلہ دارالرحمت
وسطی ربوہ معہ اہلیہ صاحبہ ۱۱/-
مرزا عبدالرحیم صاحب ۵/-
عبدالعزیز صاحب ملازم ریلوے پانی والا ۵/۲
مستری محمد ابراہیم صاحب آئرن ورکس
محلہ دارالرحمت غربی ربوہ ۱۰/-
ملک عبدالمجید صاحب آئرن سٹور گولبازار ۱۳/-
عبدالعزیز صاحب دواخانہ خدمت خلق ۳۰/۸
بابا رنگ علی صاحب ۵/۲
محمد عیسےٰ صاحب ۵/۴

والدین بابو محمد بخش صاحب دارالنصر ۵/۴
عبداللطیف صاحب کاتب حلقہ دارالنصر ربوہ ۱۲/-
عالم بی بی اہلیہ عبداللطیف صاحب ۵/۴
رانا محمد دین صاحب محلہ دارالنصر ربوہ ۶/۸
محمد اسماعیل کمہار محلہ دارالنصر " ۱۰/۸
محمد سعید و عبدالباری ۵/۴
مستری محمد احمد صاحب معہ اہلیہ و بچگان
باب الابواب ربوہ ۱۳/-
حمیدہ بیگم اہلیہ صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ۶/۱۲
سکینہ صادقہ بنت خوشی محمد صاحب
باڈی گارڈ دارالرحمت غربی ۵/۱۴
فضل بی بی بیوہ عبداللطیف صاحب
دارالرحمت وسطی ۵/۵
سلیمہ بیگم اہلیہ کرامت احمد خاں کمپوڈر ۷/۸
زینب بی بی اہلیہ ماسٹر فقیر احمد صاحب
دارالرحمت وسطی ۶/-
مریم صدیقہ اہلیہ سربلند خانصاحب
دارالرحمت غربی ۵/۸
سردار بیگم اہلیہ مولوی جلال الدین صاحب ۵/۶
حمیدہ بیگم اہلیہ عبدالغنی صاحب دارالصدر غربی ۱۵/-
احمد بی بی اہلیہ ممتاز علی صاحب
دارالصدر غربی ۵۲/-
طالعہ بی بی اہلیہ ماسٹر اللہ بخش صاحب
سابق زراعت ماسٹر ۵/۱۲
محمودہ شوکت سابقہ نسیم آباد اسٹیٹ دارالبرکات ۱۰/۸
اہلیہ مولوی قدرت اللہ صاحب دارالنصر ربوہ ۶/-
صاحبہ بی بی محمد عبداللہ خاں صاحب
مرحوم دارالیمن ۵/۲

جھنگ مگھیانہ

محمد صادق ولد علی محمد صاحب
بازار کھیوانوالہ مگھیانہ ۱۳/۹
والدہ صاحبہ حکیم عبدالکریم صاحب بابولیتی والی ۶/-
رشیدہ بی بی اہلیہ محمد صادق بازار کھیوانوالہ ۵/۳
سلامت بی بی اہلیہ عبدالقادر " " ۵/۱
میاں صابر صاحب ولد علی محمد صاحب " ۵/۵
رحمت بی بی اہلیہ میاں صابر احمد صاحب " ۵/۴
میاں عبدالقادر صاحب محلہ بھرانہ " ۶/۹
ممتاز بیگم اہلیہ مہر نور سلطان صاحب
از مہر نور سلطان صاحب ۱۶/-
ناصر احمد خاں صاحب ولد " " ۱۲/-
از حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم
و حضرت مسیح موعود علیہ السلام ۲۰/-
از دادا صاحب و دادی صاحبہ " ۱۰/-
امیر سلطان معہ اہلیہ عمر حیات صاحب " ۱۰/-

محمد سلیم خانصاحب مرحوم

از مہر نور سلطان صاحب -/۱۶
غلام اکبر خانصاحب مرحوم -/۱۶
اکبر صاحب معہ ہمشیرہ صاحبہ -/۵

احمد نگر

شریف احمد صاحب قادیانی
پسر امام الدین صاحب ۵/۴

چنیوٹ

ڈاکٹر شریف احمد صاحب چنیوٹ -/۳۵
مستری محمد اسحاق صاحب " ۵/۵
حافظ عزیز احمد صاحب " -/-/۳۸ + ۸ = -/۴۶
معہ اہلیہ صاحبہ -/۵
شیخ رشید احمد صاحب " -/۳۵
عنایت بیگم اہلیہ سلطان علی صاحب " -/۱۳
شیخ مبارک دین صاحب " -/۱۰
محمد حسین صاحب پینٹر " -/۵
مستری عبدالکریم صاحب بنگلوی " ۱۹/۸
میاں فضل الدین صاحب زرگر لالیاں -/۲۵

سیالکوٹ

امۃ الکریم بنت خواجہ عبدالحی صاحبہ
حلقہ اراضی یعقوب سیالکوٹ ۵/۸
مولوی بشیر احمد صاحب " " ۵/۳
امیر بی بی اہلیہ منشی عبداللہ صاحب
اسلام آباد ۵/۸
ممتاز قریشی صاحبہ معلمہ احمدیہ گرلز سکول
حلقہ مالو گوجرہ -/۲۱
صغریٰ بیگم صاحبہ سیالکوٹ شہر ۵/۴
مولوی محمد سلیم صاحب " " -/۸
مولوی غلام احمد صاحب بزاز بدوملہی ۵/۱۲
رابعہ بی بی صاحبہ معہ بچگان
اہلیہ محمد علی خاں صاحب بدوملہی ۵/۴
ظہیر احمد ولد محمد رشید صاحب
صراف بدوملہی ۵/۴
چوہدری بشیر احمد صاحب گورایہ
اہلیہ صاحبہ بچگان -/۵۰ + ۵ : = ۶۵
-/۳۰ -/۱۵ -/۲۰
چوہدری حیات محمد صاحب تا جوکے ۵/۱۲
جماعت چہور اہلیہ صاحبہ ۵/۱۲

اس جماعت کے کرتا دھرتا مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب ہیں جو خود نمایاں نمونہ اپنے احباب کے پیش کرتے ہیں چنانچہ آپنے خود دفتر اول میں -/385 کی رقم نہ صرف اپنی طرف سے بلکہ اپنے سارے خاندان کی طرف ارسال کی اور پھر ان کے نمونہ پر احباب سے وعدہ کرتے ہیں اور جماعت نے پچاس فیصدی کی رقم وعدہ کے ساتھ ہی ادا کردی۔

داؤد احمد صاحب پسر محمد اسلم صاحب چہور -/۲۰
طیبہ بیگم صاحبہ " " " " -/۲۰
شاہد احمد صاحب پسر " " " -/۶
مبارک احمد صاحب " " " -/۶
مبارکہ بیگم صاحبہ بنت " " " -/۶
چوہدری فتح محمد صاحب " ۵/۶
غلام حیدر والد جلال الدین صاحب
دانہ زید کا ۵/۸
زینب بیگم اہلیہ شکر اللہ خانصاحب ڈسکہ -/۵۰
بچگان و اہلیہ نذیر احمد صاحب ناصر " -/۵۵
نومولود از نذیر احمد صاحب " " ۵/۱۴
حاجن نور بیگم صاحبہ اہلیہ ملک
امام الدین صاحب سمبڑیال -/۲۵
صوفی جلال الدین صاحب رائے پور
قادر آباد ۵/۲
ڈاکٹر رحمت اللہ صاحب معہ اہلیہ
و بچگان و والدہ قلعہ صوبہ سنگھ -/۱۰۰
میاں علی احمد صاحب گنج عزیز پور ڈگری ۵/۵
برکات احمد پسر علی احمد صاحب " -/۵
فیض اللہ صاحب کھیوہ باجوہ 7/4
چوہدری پیر محمد صاحب دولت پور نوشہرہ
ککے زئیاں ۲۰/۴
طاہر احمد صاحب " ۵/۶
امینہ بیگم صاحبہ " ۵/۶
چوہدری منظور احمد صاحب ربیوکے ۱۲/۱۲
ماسٹر نور محمد صاحب موصی بھوپالوالہ ۱۲/۱۰
مسماۃ عائشہ بی بی والدہ چوہدری
جیون احمد صاحب ۵/۴
فضل الدین صاحب لدھیانوی
ملیانوالہ سیالکوٹ -/۱۳
از حضرت مسیح موعود علیہ السلام " -/۱۳
از حضرت رسول کریم صلعم " -/۶
میاں محمد الدین صاحب ٹلر ڈگری گھنمان ۵/۳
عبدالحق صاحب سیکرٹری مال پنڈی بھاگو -/۱۳
بچگان و اہلیہ صاحب " ۱۳/۱۴
محمد رفیق صاحب گھوکل ڈگلوٹیاں کلاں ۵/۴
اختری بیگم صاحبہ زوجہ " ۵/۲
ملک عطا محمد صاحب جاکے چیمہ -/۶
اقبال بیگم صاحبہ " -/۶
انور احمد صاحب " -/۶

نذیر احمد صاحب مالو کے تتلے ۵/۲
بشیر احمد صاحب " " ۵/۲
اللہ دین صاحب راوکے ۵/۱۰

لاہور

برکت بی بی صاحبہ اسلامیہ پارک ۵/۳
رحمت بی بی صاحبہ " ۵/۳
مسعود احمد صاحب بخاری " -/۵
محمد اسمٰعیل صاحب " -/۳
مبارکہ بیگم صاحبہ " ۵/۱۳
مرزا غلام حسین صاحب مزنگ -/۲۵
علی محمد صاحب سیکرٹری لینال پارک ۷/۲
دختران قاری غلام مجتبیٰ صاحب بھاٹی گیٹ -/۱۵
شیخ منیر احمد صاحب -/۶
بلقیس بیگم صاحبہ بنت بابو حسن دین
صاحب دھرم پورہ -/۵
خورشید بیگم صاحبہ " -/۵
بشیر الدین صاحب ولد خاکی صاحب
دہلی دروازہ -/۵۰
محمد ادریس صاحب سنت نگر کرشن نگر -/۵
بشیر احمد صاحب سیمنٹ بلڈنگ
سول لائن -/۵
چوہدری سمیع اللہ صاحب میکلوڈ روڈ
سول لائن -/۵۰
کیپٹن ملک منظور احمد صاحب -/۸۱
اہلیہ صاحبہ چوہدری محمد اشرف صاحب
۱۴ داؤد بلڈنگ مال روڈ -/۳۰
چوہدری محمد اشرف صاحب -/۳۰
والدہ شیخ عبدالرحمان صاحب عابد
بیڈن روڈ لاہور ۵/۴
اہلیہ " " ۱۲/۲
بچگان شیخ عبادالرحمان صاحب ۶/۸
محمد طفیل صاحب ڈرائیور سول لائن -/۵
تاج الدین صاحب ولد سائیں " -/۵
لطیف احمد صاحب خار قلعہ گوجر سنگھ لاہور -/۵
زینب بیگم اہلیہ خواجہ عبدالعزیز صاحب
ڈار گوالمنڈی لاہور ۵/۱۲
رضیہ بیگم صاحبہ بنت " " ۵/۱۲
سلیمہ بیگم صاحبہ بنت " " ۵/۱۲
سعیدہ صالحہ بیگم " " " ۵/۱۲
صفیہ امۃ الرحیم " " " " ۵/۱۲
مرزا بشارت احمد الدین صاحب ابن " -/۱۱
منیر احمد صاحب مریم بیگم صاحبہ مرحوم گوالمنڈی ۲/۴
عبدالرشید صاحب گوالمنڈی " ۵/۱۳

اہلیہ صاحبہ مستری محمد عبداللہ صاحب
سلطانپورہ ۵/۴
وحیدہ نوحیدہ صاحبہ دختر عبدالرحمان صاحب
الٰہی پارک مصری شاہ لاہور -/۵
شیخ محمد عظیم صاحب " " ۵/۸
محمد ادریس صاحب " " -/۱۰
بشیر احمد صاحب مصری شاہ -/۵
شیخ فضل احمد صاحب گڑھی شاہو -/۵۰
شیخ بشیر احمد صاحب " " -/۵۰
محمد ایاز صاحب -/۷
مرزا احمد اسلم صاحب گنج مغلپورہ -/۱۱
اہلیہ صاحبہ " " " ۶/۶
غلام بیگ خانصاحب ماڈل ٹاؤن -/۱۰
اہلیہ صاحبہ حاجی محمد موسیٰ صاحب
نیلہ گنبد لاہور -/۲۷
اہلیہ صاحبہ محمد یحیٰ صاحب " -/۱۴
اہلیہ صاحبہ مبارک احمد صاحب " ۱۲/۴
رفعت پروین دختر " " ۶/۸
عفت پروین دختر " " ۶/۸
اعجاز احمد صاحب پسر " " -/۷
شجاد احمد صاحب -/۵
طاہرہ خانم بنت محمد یحیٰ صاحب ۱۰/۴
محمود احمد صاحب پسر " " -/۸
منظور احمد صاحب پسر " " ۷/۴
بشیر احمد صاحب " " " ۷/۸
کیپٹن بشیر احمد صاحب A.M.C -/۱۵۰
محمد الدین صاحب گوہر جاگیر ضلع لاہور -/۲۰

شیخوپورہ

شیخ جمال الدین صاحب متصل اڈا
لاری کراؤن بس ۷/۴
شیخ گلزار احمد صاحب چوک احاطہ ۷/۱۴
" دختران " -/۲۰
حکیم عبدالرزاق صاحب معہ اہلیہ
معہ بچگان -/۴۰
حکیم ظفر الدین صاحب معہ اہلیہ
معہ بچگان -/۴۰
شیخ محمد اسمٰعیل صاحب بزاز -/۲۴

ضلع

ملک محمد حنیف صاحب کالیہ آنبہ ۵/۴
ملک محمد علی صاحب " ۵/۴
رحیم بی بی صاحبہ " ۵/۴
سعید احمد صاحب " -/۲۰
محمد اسمٰعیل صاحب " -/۶

ماسٹر مشتاق احمد صاحب } مریدکے ۱۴/۱۰
طاہرہ بیگم صاحبہ }
محمد اکبر صاحب معہ اہلیہ و پسران کرتو -/۳۷
رحمت علی صاحب ولد حاکم الدین ؍؍ ۹/۱۰
؍؍ والدہ صاحبہ ؍؍ ۶/۵
اہلیہ صاحبہ برادر محمد یوسف صاحب ؍؍ ۵/۸
محمد بی بی صاحبہ اہلیہ گلاب الدین صاحب ؍؍ -/۵
قریشی رحمت علی صاحب معہ بچگان ؍؍ -/۵
چوہدری علی محمد ولد امیر صاحب چک
۵ رتنیاں -/۵
سردار غلام مصطفےٰ صاحب نانو ڈوگر ۲۰/۴
نذیر احمد صاحب امیر جماعت ؍؍ ۱۲/۴
سردار محمد ابراہیم صاحب ؍؍ -/۷
میاں محمد ابراہیم صاحب ؍؍ -/۷
مسماۃ غلام فاطمہ ؍؍ ۸/۲
محمودہ بیگم زوجہ نذیر احمد ؍؍ ۶/۸
ناصرہ بیگم زوجہ غلام احمد ۵/۱۴
میاں عبدالرحمان صاحب ؍؍ ۶/۸
اہلیہ صاحبہ علم دین صاحب چک ۷۹
بھائیوالہ -/۵
اہلیہ صاحبہ شیخ مولا بخش صاحب ۱۳/۶

گوجرانوالہ

محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ ایمن آباد ۵/۶
محمد فروز صاحب دکاندار مانگٹ اونچہ ۵/۱۲
محمد حیات ولد نور محمد صاحب ؍؍ ؍؍ ۵/۴
کرم بی بی اہلیہ محمد حیات صاحب ؍؍ ۵/۴
حنیفہ بی بی اہلیہ محمد فروز دکاندار ؍؍ ۵/۲
غلام فاطمہ اہلیہ محمد خان صاحب پریم کوٹ -/۵
بخت بی بی ؍؍ -/۵
ملک احمد خان صاحب ؍؍ -/۵
اشرف علی صاحب معہ خاندان مرالی والہ -/۵۶
شریفہ بی بی زوجہ فضل الدین صاحب
تلونڈی راہوالی ۵/۱۱
محمد بخش صاحب آرائیں چک پٹھان ۵/۱۰
نور محمد ولد محمد خان صاحب چک چٹھہ
ڈاہرانوالی -/۱۰
راجہ عبدالعزیز ولد کالا خاں گرمولہ درکاں ۵/۲
چوہدری غلام محمد صاحب پریذیڈنٹ ؍؍ ۱۱/۱۰
چوہدری ارشاد احمد صاحب موسکی ۶/۸
اہلیہ صاحبہ ؍؍ ؍؍ ۶/۵
چوہدری محمد اشرف صاحب ؍؍ ۱۷/۱۲
اہلیہ صاحبہ ؍؍ ۶/۵
چوہدری محمد اکرم صاحب ؍؍ ۵/۲

شیخ احمد دین صاحب موسکی ۵/۱۳
محترمہ برکت بی بی ؍؍ ۵/۱۴
ایم خیرات علی ؍؍ ۶/۱۲
اہلیہ صاحبہ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ۶/۴
چوہدری غلام رسول صاحب ؍؍ -/۸
چوہدری غلام محمد ؍؍ ؍؍ -/۷
حسین بی بی اہلیہ ؍؍ ؍؍ ؍؍ -/۷
شیخ محمد الدین صاحب ؍؍ ۵/۴
محترمہ سرداراں بی بی ؍؍ -/۵
چوہدری محمد حیات صاحب ؍؍ ۵/۱۰
میاں عمر الدین احمدی ؍؍ ۶/۸
اہلیہ غلام حیدر صاحب ؍؍ ۵/۶
محترمہ نواب بی بی صاحبہ ؍؍ ۵/۶
ایم بشیر احمد صاحب ابن غلام حیدر صاحب ؍؍ ۵/۶
ملک فضل کریم صاحب کوٹ رنندھ } -/۱۷
معہ اہلیہ صاحبہ }
حکیم محمد شفیع صاحب، سکنہ سادھوکے -/۲۶

لائل پور

بشریٰ خورشید صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر نثار احمد صاحب
لائلپور ۵/۳
منظور احمد صاحب پسر ؍؍ ؍؍ ؍؍ ۵/۳
چوہدری فتح الدین صاحب ؍؍ -/[illegible]
مستری عبدالرحیم ؍؍ ۵/۸
خواجہ نور الحق صاحب گوجرہ ۲۷/۴
اہل و عیال سید عبدالغنی صاحب
چک ۲۴ کوروٹانہ ۱۴/۲
عائشہ بی بی منظور احمد صاحب
ریشم بی بی چک ۴۰ ۱۸/۱۵
میاں محمد صدیق صاحب چک ۵۸ گ ب ٹکڑہ ۷/۶
چوہدری محمد علی و محمد ممتاز صاحبان
چک ۶۰ کھیم سنگھ والا -/۲۲
نواب بی بی صاحبہ ہمشیرہ محمد علی کھیم سنگھ والا -/۶
جان محمد صاحب چک ۹۴ سرشمیر ۵/۱۲
عبدالرحیم صاحب عبدالکریم صاحب ؍؍ -/۱۳
زینب بی بی معہ بچگان ؍؍ ۷/۱۳
کریم بی بی صاحبہ زوجہ محمد یعقوب صاحب ؍؍ ۵/۵
محمد یعقوب صاحب ؍؍ ۵/۱۲
سرداراں بی بی زوجہ عبدالرحمٰن صاحب ؍؍ ۵/۴
عبدالسلام صاحب -/۵
اللہ رکھا صاحب ۵/۴
ہدایت بی بی صاحبہ زوجہ اللہ رکھا صاحب ۵/۴
کھیین صاحب، دکاندار ۵/۴
امیر الدین صاحب ۵/۱۲

ملک احمد الدین صاحب -/۵
رشید احمد بشیر احمد صاحبان -/۷
نثار احمد ستار احمد صاحبان ۱۲/۹
چوہدری اللہ دتا صاحب پریذیڈنٹ
چک ۱۰ ج ب غربی -/۱۵
رحمت بی بی صاحبہ معہ امۃ الحفیظ صاحبہ
چک ۱۰۹ گ ب نرائن گڑھ -/۱۶
منشی محمد بخش صاحب چک ۱۲۷ گوکھووال ۷/۴
چوہدری محمد حنیف صاحب ساہی
چک ۳۵۴ قادر آباد ۱۰/۷
انور ضیاء صاحبہ اہلیہ عبدالعزیز صاحب ؍؍ ۵/۴
ہاشم بی بی صاحبہ ؍؍ ؍؍ -/۵
سردار محمد صاحب مہاجر ؍؍ ؍؍ ۵/۹
علی احمد صاحب مہاجر ؍؍ ؍؍ ۵/۹
اہلیہ صاحبہ نور الٰہی صاحب ؍؍ ؍؍ ۵/۸
امۃ اللہ بیگم صاحبہ ؍؍ ؍؍ -/۵
صوبہ خان صاحب معہ اہلیہ صاحبہ
چک ۴۳۳ دھیرو کے ۱۸/۴
طالب حسین صاحب معہ اہل و عیال ؍؍ -/۱۱
محمد شریف صاحب ؍؍ ۵/۱۳
محمد ابراہیم صاحب ؍؍ ۶/۷
مبارک علی - رحمت علی صاحبان ؍؍ ۱۱/۹
ابراہیم صاحب ؍؍ ۵/۵
محمد نذیر احمد صاحب ؍؍ ۵/۱۲
ابراہیم صاحب ؍؍ ۶/۴
رسول بی بی و سیدہ بی بی صاحبہ ؍؍ ۱۰/۹
احمد الدین صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ؍؍ ۱۳/۱
علی محمد صاحب ؍؍ ۵/۱
فضل الدین صاحب چک ۲۶۹ گ ب -/۵
اکبری بیگم صاحبہ معہ بچگان -/۲۵
ہاجرہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد حفیظ صاحبہ -/۱۶
فاطمہ بیگم صاحبہ بنت محمد رفیع صاحب -/۱۶
ولی محمد صاحب چک ۳۳ ج ب ضلع لائلپور ۵/۲
شیر محمد صاحب چک ۲۵۶ ج ب ؍؍ ۷/۱

سرگودہا

ملک غلام محمد صاحب چک ۳۵ سرگودہا -/۷
عبدالجبار صاحب ؍؍ -/۵
شیخ محمد رفیع الدین صاحب ؍؍ -/۱۱۹
شیخ اصغر علی صاحب ؍؍ -/۳۰
اہلیہ صاحبہ شیخ عبدالرحمٰن صاحب ؍؍ -/۵
امۃ العزیز صاحبہ اہلیہ حکیم محمد الدین ؍؍ ؍؍ -/۵
میاں شیر علی صاحب ادرحمہ ضلع سرگودہا ۵/۳
ماسٹر محمد حنیف صاحب سیکرٹری مال ؍؍ ۵/۲

محمد عبداللہ صاحب درزی ۵/۳
نذر محمد صاحب ؍؍ ؍؍ -/۲۶
احمد بخش صاحب معہ اہل و عیال ؍؍ ؍؍ -/۱۰
شیر محمد صاحب ولد فضل احمد صاحب ۵/۳
فاطمہ بی بی صاحبہ بیوہ خوشی محمد صاحب ؍؍ ؍؍ ۵/۲
بہاول بخش صاحب -/۵
ملک خضر حیات صاحب خوشاب ؍؍ -/۷
چوہدری نثار احمد صاحب ؍؍ ؍؍ -/۲۱
حافظ نور جمال صاحب سیکرٹری مال روڈا ؍؍ -/۵
ملک بشیر احمد صاحب شاہ پور صدر -/۸
میاں رشید احمد صاحب پریذیڈنٹ
کوٹ مومن ۸۲/۸
محمد ارشد صاحب ؍؍ ؍؍ -/۶
قاضی کامل الدین صاحب گھوگھیاٹ ۵/۶
شمس الدین صاحب مڈھ رانجھا -/۱۰
بچگان چوہدری شیر محمد صاحب
چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودہا ۵/۱۳
مولوی محمد الدین صاحب معہ اہلیہ صاحبہ
چک ۷ سرگودہا ۱۵/۳
چوہدری خان محمد صاحب چک ۷۹
شمالی ضلع سرگودہا -/۵
حکیم محمد طفیل صاحب ؍؍ ؍؍ -/۵
حاجی فضل داد خاں چک ۸۱ ؍؍ -/۸
بشارت احمد صاحب چک ۹۸ ؍؍ -/۹
حسین بی بی صاحبہ زوجہ
خورشید احمد صاحب چک ۹۹ ۷/۳
عبدالوحد صاحب گوندل ؍؍ ۶/۱۵
اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ ؍؍ ؍؍ ۶/۱۵
عزیزہ بیگم صاحبہ ؍؍ ۶/۱۵
محمد علی صاحب گوندل ؍؍ ۶/۱۵
اہلیہ صاحبہ ؍؍ ؍؍ ۶/۱۵
عبدالحق صاحب ؍؍ ۵/۴
مختول بی بی صاحبہ ؍؍ ۵/۴
بچگان چوہدری عبدالغنی صاحب ؍؍ ۵/۴
؍؍ راجہ چراغ دین صاحب ؍؍ ۵/۲

گجرات

خالد سیف اللہ صاحب معہ
اہل و عیال ہیل پور ضلع گجرات -/۱۰۳
اہلیہ صاحبہ محبوب احمد صاحب سوک کلاں ؍؍ ۵/۸
اہلیہ صاحبہ محمد حیات صاحب ؍؍ ؍؍ ۵/۸
چوہدری منیر احمد صاحب ؍؍ ؍؍ -/۶
نظام الدین صاحب ؍؍ ؍؍ ۵/۴
رحمت خاں محمد خاں صاحبان ؍؍ -/۱۰

والدہ صاحبہ صوبیدار اللہ دتا صاحب -/۶
محمد حسین صاحب نمبردار -/۷
غلام مسیح صاحب کڑیانوالہ گجرات -/۲۵
مسعود احمد صاحب " " -/۱۲
چوہدری احمد الدین صاحب معہ اہلیہ صاحبہ کنجاہ -/۱۳
نذیر احمد صاحب " " ۵/۸
چوہدری فضل احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ۱۷/۴
خدیجہ بیگم صاحبہ ۷/۴
ہاجرہ بیگم صاحبہ ۷/۴
روشن الدین صاحب سکرٹری
کنگ چنن ضلع گجرات ۶/۸
نواب بی بی صاحبہ " " ۶/۸
مرزا خاں صاحب " ۶/۸
مائی فاطمہ بی بی صاحبہ " ۱۰/۱۲
رابعہ بی بی صاحبہ " ۵/۴
ملک الف خاں صاحب کھوکھر غربی " -/۲۵
عبدالحکیم صاحب کھرڑ " ۱۷/۱۰
عبدالرفیق صاحب کھرڑ " ۶/۲
عبدالحمید صاحب " " ۶/۲
اہلیہ صاحبہ مرزا حمید احمد صاحب
منڈی بہاؤ الدین " ۵/۱۴
محمد رمضان صاحب " " -/۵

جہلم

بابو عبدالکریم صاحب جہلم -/۳۰
مولوی عبدالغنی صاحب معہ اہلیہ صاحبہ " ۱۰/۸
اہلیہ صاحبہ بابو عبدالکریم صاحب جہلم -/۱۶
ڈاکٹر نور الٰہی صاحب " -/۵
عبداللطیف صاحب " -/۵
عبدالحیٔ صاحب " -/۵
حوالدار مبارک احمد صاحب " -/۱۱
لفٹیننٹ بشیر محمد صاحب " -/۱۰
ملک عبدالحمید صاحب " -/۵
فضل بیگم صاحبہ اہلیہ محمد الدین صاحب -/۵
شیخ غلام حیدر صاحب -/۵
عبدالرحیم صاحب سٹیشن مین ریلوے -/۵
اہلیہ صاحبہ سیٹھی فضل حق صاحب ۵/۸
اہلیہ صاحبہ محمد شریف صاحب -/۱۰
بابو عبدالحمید صاحب -/۶
اہلیہ صاحبہ بابو عبدالحمید صاحب -/۶
" محمد عبداللہ صاحب بزاز -/۶
ملک عبدالکریم صاحب معہ اہلیہ صاحبہ -/۲۰

مقصود احمد صاحب
پسر ملک عبدالکریم صاحب -/۵
جمعدار محمد یوسف صاحب ۵/۸
راجہ نواب علی صاحب -/۶

کیمبل پور

مبارکہ بیگم صاحبہ معہ بچگان کیمبل پور ۵/۳
اختری بیگم صاحبہ " ۵/۳
اہل و عیال شیخ محمد صدیق صاحب -/۵
حاجی عبدالقادر صاحب سہرانی
بستی ڈیرہ غازیخاں -/۶۷

سرحد

بشارت احمد صاحب متعلم ایم بی-بی ایس
پشاور شہر -/۳۰
نواب زادہ محمد امین خاں صاحب بنوں -/۱۵۰
منیر احمد صاحب لودھی رسالپور ۵/۱۲
محمد عباس خاں ترناب فارم -/۱۱
غلام سرور خاں صاحب بالاکوٹ ہزارہ -/۹

آزاد کشمیر

اہلیہ صاحبہ خواجہ عبدالعزیز صاحب
دتیال ننگیال آزاد کشمیر -/۵
مبارکہ اختر صاحبہ دختر " " " -/۵
ارشد محمود پسر " " " -/۵
چوہدری شاہ محمد صاحب " " " -/۵
چوہدری نیاز علی صاحب سکردو آزاد کشمیر ۵/۴
بابو تاج الدین صاحب سری نگر ۷/۲
بچگان جمعدار محمد اسماعیل صاحب پنشنر -/۳۶

منٹگمری

حکیم عنایت اللہ صاحب اوکاڑہ -/۲۶۳
چوہدری مولا بخش صاحب " -/۶
امۃ العزیز صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر
بشیر احمد خاں صاحب گگو ضلع منٹگمری -/۱۵
چوہدری منصور احمد صاحب معہ اہل و عیال چک ۵۵/۲۰۷ " -/۳۳
چوہدری جمال احمد صاحب چک ۹۶/۱۲۰۷ " ۵/۱۲
حنیفہ بی بی صاحبہ ۵/۸
اللہ دی صاحبہ چک ۹۵/۱۲۰۷ " ۵/۸
مولوی محمد شریف صاحب سکرٹری مال
چک ۲۴۵ ضلع منٹگمری -/۱۴
دلدار صاحب و والدہ صاحبہ " " ۱۰/۷
ملک محمد طفیل صاحب ۵/۳

چوہدری محمد سمیع صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ۱۶/۸
محمود احمد صاحب ضلع منٹگمری ۵/۸
محمد بی بی صاحبہ " -/۶
چوہدری محمد علی صاحب معہ اہلیہ صاحبہ " -/۱۳
چوہدری عبدالغفار صاحب " ۵/۴
اہلیہ صاحبہ ملک عبدالعزیز صاحب " ۵/۱
چوہدری غلام حسین صاحب " ۱۰/۱
چوہدری عبدالقادر صاحب معہ اہلیہ صاحبہ " ۱۲/۲
ملک عبدالرحیم صاحب معہ اہلیہ صاحبہ " ۱۰/۲
مختار احمد صاحب ۶/۱۳
نیاز علی صاحب ۵/۷
چوہدری عزیز الدین صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ۱۱/۸
چوہدری محمد الدین صاحب پٹواری
راجوال ضلع منٹگمری -/۴۸
چوہدری غلام محمد صاحب صدر گوگیرہ -/۳۳
محترمہ استانی سعیدہ بیگم صاحبہ پڈھ رانجھا -/۵
نور الحق صاحب سکرٹری مال چارسدہ -/۵

لائل پور

نصیر احمد صاحب چک ۴۹/گ ب ضلع لائلپور -/۱۰
ماسٹر عبدالغنی صاحب چک ۲۸۱ " ۱۰/۲
چوہدری علی محمد صاحب چک ۶۱/ج ب " -/۱۰
ولی محمد صاحب معہ اہلیہ " " -/۲۰
ناظر حسین صاحب " " -/۶
محمد صدیق صاحب " " -/۶
عبدالغنی صاحب " " -/۶
شیخ مبارک احمد صاحب " " -/۵
محمود احمد صاحب بشر پشاور -/۱۰
طارق محمود صاحب ظفر راولپنڈی ۱۶/۸
مہر اللہ لوک صاحب منڈی بہاؤ الدین ۵/۸
ایک مخلص غیر احمدی دوست " " -/۵۰
میاں نور محمد صاحب ٹیلر " " -/۱۲
والدین و اہلیہ صاحبہ و بچگان چوہدری
عبداللطیف صاحب چک ۶۱/ر ب ہیدیانوالہ -/۱۶
میاں غلام محمد صاحب دودہ ضلع سرگودہا ۵/۸
میاں سلطان احمد صاحب " " ۸/۱۰
والدہ صاحبہ " " -/۵
میاں عبدالسلام صاحب محمود آباد ضلع جہلم -/۵
راجہ کرم الٰہی صاحب -/۹
محمود احمد صاحب سکرٹری مال چک ۹۸
ضلع سرگودہا -/۱۶
عبدالغفور صاحب دکاندار ۱۱/۲
شریف احمد صاحب بھٹی -/۱۲
اہلیہ صاحبہ و بچگان " " ۱۳/۸

چوہدری بشارت احمد صاحب -/۹
امۃ المجید صاحبہ محمود احمد صاحب -/۶
بچگان " -/۶
محمد بی بی صاحبہ -/۶
غلام رسول صاحب ۵/۸
رسول بی بی صاحبہ اہلیہ پیر احمد صاحب ۶/۱۰
بڈھے خاں صاحب ۵/۴
نتھے خاں صاحب -/۵
بخت بھری صاحبہ چک ۷۵/۴ ٹوبہ ٹیک سنگھ -/۵
ملک فضل کریم صاحب محمود آباد جہلم -/۵

۱- مندرجہ بالا دفتر دوم کی فہرست شائع کرتے ہوئے یہ نوٹ کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ جہاں دفتر دوم کی اس سال کی وصولی گذشتہ سال کے مقابلہ میں بہت کم ہے۔ حالانکہ گذشتہ سال بھی پیوستہ سال کے مقابلہ کم تھی۔ لیکن اس سال میں زیادہ کمی کا ہو جانا دفتر دوم کے ذمہ دار کارکنان کی بہت زیادہ توجہ کا محتاج ہے۔ پس خدام الاحمدیہ نہ صرف اس کمی کو جلد تر پورا کریں۔ بلکہ گذشتہ سال کے مقابلہ میں غیر معمولی اور نمایاں زیادتی ہو جائے اور یہ غیر معمولی زیادتی بفضل خدا ان کی معمولی کوشش ہو سکتی ہے۔

۲- دفتر دوم کے اس سال کے وعدے بھی گذشتہ سال کے مقابلہ کم ہیں کئی زمیندار جماعتیں ہیں جن کے وعدے ابھی تک نہیں آئے اور بعض شہری جماعتوں کی آخری قسط بھی آنے والی ہے۔ پس سکرٹریان تحریک جدید و خدام الاحمدیہ خاص کوشش کر کے دفتر دوم اور دفتر اول کے بقیہ وعدے بھجوائیں اور انسپکٹران تحریک جدید بھی اپنے حلقہ میں کوشش کریں۔

۳- وعدوں کی بعض فہرستوں میں یہ لکھا گیا ہے کہ فلاں صاحب نے وعدہ کے ساتھ ہی "ادا" کر دیا ہے۔ لیکن بعض احباب کی ایسی ادا کردہ تحریک جدید کو اب تک نہیں ملی ہے دفتر وکیل المال تحریک جدید ایسے احباب کو توجہ دلا رہا ہے۔ کہ وہ اپنے سکرٹری مال سے مرکزی کوپن کا نمبر و تاریخ لے کر ارسال کریں۔
اگر سکرٹری مال نے ابھی تک رقم نہیں بھیجی۔ تو ان کو تاکید کریں کہ فوری ارسال کریں۔ اور ان سے کہیں۔ کہ اتنا عرصہ کیوں روپیہ روک رکھا۔ پس سکرٹری مال صاحبان سے بھی گذارش ہے۔ کہ وہ تحریک جدید کی وصول شدہ رقوم حتی الوسع فوری ارسال فرمایا کریں۔ (والسلام)

خاکسار

برکت علی خاں
وکیل المال تحریک جدید

حصہ آمد کے موصی اصحاب توجہ فرمائیں

بجٹ فارم آمد کا پُر کرنا کیوں ضروری ہے؟

گذشتہ چند مہینوں میں متعدد مرتبہ بذریعہ اعلانات اس امر کی وضاحت کی جا چکی ہے کہ حصہ آمد کے موصی اصحاب کے حسابات کی درستگی اور تکمیل کا انحصار ان کی طرف سے بجٹ فارم آمد پُر ہو کر آنے پر ہے۔ یعنی جب تک بجٹ فارم آمد ان کی طرف سے پُر ہو کر نہ آئیں اور وہ یہ نہ بتائیں کہ گذشتہ سال ان کی آمدنی کتنی تھی اس وقت دفتر کوئی حساب نہیں کر سکتا۔ کہ گذشتہ سال انہوں نے اپنی حصہ آمد کی رقم وصیت کے مطابق ادا کر دی ہے یا نہیں۔ فرض کریں کہ حصہ آمد کے ایک موصی کی ماہوار آمدنی مئی ۵۵ء سے اپریل ۵۶ء تک ایک سو روپیہ ماہوار یعنی بارہ سو روپیہ سالانہ تھی (جس کا دفتر کو کوئی علم نہیں ہے) اور موصی نے اس سال اپنی اس آمدنی کا وصیت کے مطابق پورا حصہ بھی ادا کر دیا ہے۔ مگر جب دفتر سے بجٹ فارم آمد اسے بھیجا جاتا ہے اور درخواست کی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنی سالانہ آمد بتائے۔ اور وہ اس فارم کو پُر کر کے واپس نہیں کرتا۔ تو دفتر کو کس طرح معلوم ہو کہ اس نے اپنی آمد کا پورا حصہ اپنی وصیت کے مطابق ادا کر دیا ہے۔ یا اس کی طرف بقایا ہے۔ یا دفتر کی طرف اس کا فاضل ہے حسابی نقطۂ نگاہ سے دفتر کو یہ تسلی تو صرف اسی صورت میں ہو سکتی ہے کہ وہ بجٹ فارم پُر کر کے واپس کر دے اور لکھ دے کہ میری آمدنی مئی ۵۵ء سے اپریل ۵۶ء تک سو روپیہ ماہوار کے حساب سے بارہ سو روپیہ سالانہ تھی۔ تب دفتر دیکھے گا کہ اگر اس کی وصیت آمد کے دسویں حصہ کی ہے تو کیا اس نے ایک سو بیس روپے ادا کر دیئے ہیں اور اگر وصیت نویں حصہ کی ہے تو کیا ایک سو تینتیس روپے پانچ آنے ادا کر دئے ہیں۔ اور اگر وصیت آٹھویں حصہ کی ہے۔ تو کیا ڈیڑھ سو روپیہ وصول ہو چکا ہے۔ وعلیٰ ھذا القیاس

اس وقت ایک کثیر تعداد حصہ آمد کے موصی اصحاب کی ایسی ہے۔ جن کی سالانہ آمدنیاں ہمیں معلوم نہیں باوجود اس کے کہ ان کی طرف سے رقوم داخل خزانہ ہو کر ہمارے کھاتوں میں آ چکی ہیں۔ مگر ہم نہیں کہہ سکتے کہ ان کا حساب ان کی وصیت کے مطابق صاف ہے یا وہ بقایادار ہیں۔ یا دفتر پر ان کا فاضل ہے کیونکہ انہوں نے بجٹ فارم پُر کر کے واپس نہیں کئے اور اپنی سالانہ آمدنی نہیں بتائی۔ حالانکہ ان کو بجٹ فارم نہ صرف براہ راست ہی بھیجے گئے بلکہ کافی انتظار کے بعد مقامی عہدیداروں کی معرفت بھی ارسال کئے گئے اور اس کے علاوہ خط و کتابت سے بھی تقاضا کیا جاتا رہا۔ مگر وہ خاموش ہیں اور کوئی جواب نہیں دیتے

ایسے اصحاب سے گذارش ہے کہ جب انہوں نے جذبۂ اخلاص کے ساتھ وصیت کی ہے . . . . تو پھر اسی جذبۂ اخلاص کے ساتھ اپنی وصیت کو پورا کرنے کے لئے نظام سلسلہ کی طرف سے جو مطالبات ہوں ان کا بھی جلد جواب دینا چاہیئے اور یہ بات یاد رکھنی چاہیئے۔ کہ قواعد منظور شدہ کی رُو سے صرف وہی موصی بقایادار نہیں ہے۔ جو اپنا حصہ آمد چھ ماہ تک ادا نہیں کرتا۔ بلکہ وہ موصی بھی بقایادار ہی سمجھا جاتا ہے۔ جو اپنا بجٹ فارم پُر کر کے واپس نہیں کرتا۔ اور اس کی وصیت بھی منسوخ ہو سکتی ہے۔ بلکہ اگر کوئی خاص وجہ نہ ہو تو قاعدہ کی رو سے منسوخ ہو جانی چاہیئے۔ قاعدہ کا مفہوم یہ ہے کہ

حصہ آمد کے موصی اصحاب سے ان کی اصل سالانہ آمدنی معلوم کرنے کے لئے دفتر سے صرف دو مرتبہ لکھا جانا کافی ہے۔ پہلی مرتبہ بذریعہ عام ڈاک بجٹ فارم بھیجے جائیں ایک ماہ تک جواب نہ آئے تو دوسری مرتبہ یہ فارم بذریعہ رجسٹری بھیجے جائیں پھر بھی ایک ماہ تک جواب نہ آئے تو ان کا معاملہ مجلس کارپرداز میں پیش کیا جائے۔

اور مجلس کارپرداز مناسب سمجھے تو مزید کارروائی کے لئے دفتر کو ہدایت دے اور مناسب سمجھے تو اسے بقایادار قرار دے کر وصیت منسوخ کر دے۔ اب اسے دفتر کی فرض ناشناسی یا بے جا رعایت اور غفلت سمجھ لیجئے کہ وہ ایسے اصحاب کو مہلت اور ڈھیل دیتا چلا جاتا ہے۔ اور دو مرتبہ بجٹ فارم بھیج کر قاعدہ کے خلاف پھر چٹھیوں کے ذریعہ براہ راست اور مقامی عہدہ داران کے توسط سے یاددہانیوں کا سلسلہ شروع کر دیتا ہے۔ ورنہ حق یہ ہے کہ ایسے موصیوں کا معاملہ منسوخی وصیت کے لئے مجلس کارپرداز میں پیش کر دینا چاہیئے

غیر تعلیم یافتہ اصحاب کی طرف سے تساہل ایک حد تک نظر انداز کیا جا سکتا ہے۔ لیکن زیادہ افسوس اس بات کا ہے۔ کہ بعض اہم اور شہری جماعتوں کے تعلیم یافتہ اور ذمہ دار عہدہ دار بھی اس مرض میں مبتلا ہیں۔ اور وہ بھی کئی کئی سال اپنی آمدنیاں نہیں بتاتے۔ گو کم و بیش چندہ بھیجتے رہتے ہیں۔ لیکن جب انتخاب کا وقت آتا ہے اور ان کو حسب قواعد بقایادار تصور کر کے ان کے انتخاب پر اعتراض کیا جاتا ہے۔ تو پھر ان کو شکایت پیدا ہوتی ہے اور وہ دفتر پر رنج اور غصہ کا اظہار کرتے ہیں مگر یہ رنج اور غصہ ناحق ہوتا ہے۔ کیونکہ دفتر قواعد مقررہ کے مطابق یہ کارروائی کرنے کا مجاز اور مستحق ہوتا ہے اور وہ قواعد جن کی رو سے وہ زیر اعتراض ہوتے ہیں، وہ ان کے اپنے یا ان کے . . . . نمائندوں کے ہی بنائے ہوئے ہوتے ہیں۔

پس اس مفصل اعلان کے ذریعہ حصہ آمد کے موصی اصحاب سے گذارش ہے۔ کہ جن کے پاس بجٹ فارم پہنچ چکے ہیں۔ یا آئندہ پہنچیں مہربانی فرما کر وہ اس پر اپنی سالانہ آمدنی لکھ کر پندرہ بیس دن یا زیادہ سے زیادہ ایک ماہ تک واپس کر دیں۔ اور یاددہانیوں کا انتظار نہ کریں۔ یہ کوئی خوبی کی بات نہیں ہے کہ بار بار مختلف ذرائع سے یاددہانیوں اور رجسٹریوں پر سلسلہ کا مال اور کارکنان کا وقت صرف ہو۔ بیدار آدمی کو پہلی ہی آواز پر جواب دینا واجب ہے۔ اور موصی سے زیادہ اور کون بیدار ہو سکتا ہے۔ جس نے اللہ تعالیٰ سے ایک خاص عہد کر رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو فرض شناسی کی توفیق بخشے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

خدمتِ دین کے لئے گریجوایٹوں کی ضرورت

سچی اور مخلصانہ خدمتِ دین انسان کو طمانیت بخشتی ہے۔ اسے خدا کا مقرب بناتی ہے اور آخرت میں سرخرو کرتی ہے۔ سچا خادم دین خدا تعالیٰ کا سپاہی ہے دنیوی گورنمنٹیں بھی اپنے سپاہیوں کو بھوکا مرنے نہیں دیتیں تو یہ گمان کیونکر ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے سپاہیوں کو بھوکا مرنے دیگا۔ آج اسلام اور احمدیت کی اشاعت کیلئے ماہر اور تعلیم یافتہ مبلغین کی اشد ضرورت ہے۔ جامعۃ المبشرین میں داخل ہونے والے گریجوایٹ تھوڑے عرصہ میں ہی شاہد کی ڈگری حاصل کر کے بیرونی ممالک میں اسلام کی تبلیغ کے فریضہ کو ادا کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔

میں ان تمام نوجوانوں سے جنہیں خدمت دین کا شوق ہے اور وہ اس کی اہمیت کو سمجھتے ہیں۔ اور انہیں اللہ تعالیٰ نے اہلیت بھی بخشی ہے۔ درخواست کرتا ہوں کہ وہ بی۔ اے پاس کرنے کے بعد جامعۃ المبشرین میں داخلہ لے کر دینی تعلیم حاصل کریں اور چند سال میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب مبلغ بن کر اسلام کے نام کو بلند کرنے والے بنیں۔

جو نوجوان امتحان کے بعد اس نیک کام کے لئے تیار ہوں۔ وہ اپنے نام سے اطلاع فرما دیں۔

(ابو العطاء جالندھری پرنسپل جامعۃ المبشرین ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

تقرر عہدیداران جماعتہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداران تا ۳۰ اپریل ۵۹ء منظور کئے جاتے ہیں احباب مطلع رہیں۔

ناظر اعلیٰ ۔ ربوہ

	نام	عہدہ	جماعت
۱	چوہدری شاہ دین صاحب	پریذیڈنٹ	چھبیا ۔ ضلع نوابشاہ
۲	چوہدری نور الدین صاحب	سیکرٹری مال	" "
۳	چوہدری غلام رسول صاحب	سیکرٹری اصلاح وارشاد	" "

	نام	عہدہ	جماعت
۱	محمد ابراہیم صاحب	پریذیڈنٹ وسیکرٹری ضیافت	اسماعیلیہ ضلع گجرات
۲	چوہدری شریف احمد صاحب	سیکرٹری مال	" "
۳	چوہدری فیض احمد صاحب	سیکرٹری اصلاح وارشاد	" "
۴	میاں غلام رسول صاحب (دوکاندار)	سیکرٹری ضیافت	" "

	نام	عہدہ	جماعت
۱	مولوی عبد الرحیم صاحب	پریذیڈنٹ	بنگلہ ۱۸ ضلع گجرات
۲	میاں عبد الغنی صاحب	سیکرٹری اصلاح وارشاد	" "
۳	" "	امام الصلوٰۃ	" "
۴	میاں محمد اسماعیل صاحب	سیکرٹری تعلیم	" "
۵	میاں عبد المجید صاحب	سیکرٹری مال	" "

	نام	عہدہ	جماعت
۱	چوہدری عبد الحق صاحب	پریذیڈنٹ	دودھو ۲۱ ضلع نوابشاہ
۲	چوہدری فرزند علی صاحب	سیکرٹری مال	" "
۳	چوہدری نذیر احمد صاحب	سیکرٹری اصلاح وارشاد	" "
۴	چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب	سیکرٹری تعلیم	" "
۵	چوہدری غلام قادر صاحب	سیکرٹری امور عامہ	" "

	نام	عہدہ	جماعت
۱	ملک محمد نواز صاحب	پریذیڈنٹ	حویلی مجوکہ ضلع سرگودھا
۲	مولوی غلام نبی صاحب	سیکرٹری مال	" "

	نام	عہدہ	جماعت
۱	مولوی عبد الرحیم صاحب	پریذیڈنٹ و امین	ڈاور ضلع جھنگ
۲	چوہدری فتح محمد صاحب	سیکرٹری مال	" "
۳	چوہدری عبد السلام صاحب	سیکرٹری اصلاح وارشاد	" "
۴	محمد شفیع صاحب	سیکرٹری امور عامہ	" "
۵	چوہدری عطا الٰہی صاحب	سیکرٹری تعلیم	" "

	نام	عہدہ	جماعت
۱	غلام محمد صاحب	پریذیڈنٹ وسیکرٹری زراعت	گرمولا چک ۱۶۹ ضلع شیخوپورہ
۲	محمد افضال صاحب	سیکرٹری مال	" "

	نام	عہدہ	جماعت
۱	ملک چوہدری خان صاحب	پریذیڈنٹ	کلر کہار ضلع جہلم
۲	ملک محمد شریف صاحب	سیکرٹری مال	" "
۳	مستری سلطان بخش صاحب	آڈیٹر وسیکرٹری اصلاح وارشاد	" "
۴	ملک عبد اللہ خان صاحب	سیکرٹری زراعت	" "

	نام	عہدہ	جماعت
۱	چوہدری سرور خان صاحب	پریذیڈنٹ	گوٹریکی ضلع گجرات
۲	پیر محمد اکبر صاحب	سیکرٹری مال	" "
۳	مولوی محمد نور الدین صاحب	امام الصلوٰۃ	" "
۴	چوہدری احمد خان صاحب	سیکرٹری امور عامہ	" "
۵	پیر محمد عبد اللہ صاحب	سیکرٹری اصلاح وارشاد	" "
۶	پیر شبیر عالم صاحب بی اے ۔ بی ٹی	امین	" "

تحریک جدید میں تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے طلباء کی شاندار قربانی

اللہ تعالیٰ میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول کو سلسلہ کے کام میں کامیاب فرمائے۔ آمین۔ ان کی جدوجہد خصوصیت سے خدمت دین کے لئے طلباء کو تیار کرنے میں صرف ہو رہی ہے۔ اس سکول سے یہی غرض حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تھی کہ اس سے خدمت دین کرنے والے پیدا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جہاں تعلیم الاسلام ہائی سکول کے طلباء وقف زندگی کی طرف توجہ دے رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو اپنے ارادے کی تکمیل جب عمر بھر اس عہد کو پوری وفاداری سے نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ وہاں مکرم ہیڈ ماسٹر صاحب کی یہ بھی کوشش ہے کہ لڑکے تحریک جدید کے جہاد میں بھی جو بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کے ذریعے لڑا جا رہا ہے اس میں بھی ضرور حصہ لیں۔

چنانچہ آپ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا نئے سال کے وعدوں کا خطبہ شائع ہونے پر طلباء میں مالی قربانی کی زوردار تحریک کی۔ اللہ تعالیٰ نے طلباء میں ایسی رو پیدا کی۔ اسی وقت نقد پانچ سو روپیہ جمع ہو گیا جو ہیڈ ماسٹر صاحب نے اسی وقت تحریک جدید میں داخل فرما دیا جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ ہیڈ ماسٹر صاحب اور حصہ لینے والے طلباء کو جزائے خیر دے اور بیش از بیش قربانیوں کی توفیق بخشے۔ پس وہ طلباء جو اس میں حصہ نہیں لے سکے ان کو چاہیئے کہ وہ ہیڈ ماسٹر صاحب کے ذریعہ حصہ لیں۔

بفضل خدا تعلیم الاسلام ہائی سکول کے اساتذہ کی طرف سے بھی دفتر اوّل و دوم کا وعدہ ۹۰۰/- روپے کا ہوا ہے۔ اساتذہ کو بھی چاہیئے کہ وہ بھی اپنے وعدوں کو جلد از جلد سو فیصدی ادا کریں۔ حتیٰ کہ ۳۱ مارچ تک ان کے وعدوں کا بیشتر حصہ سالم ادا ہو جائے۔ تا وہ بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور دعا لینے والے ہوں ہر احمدی کی یہ خواہش اور امنگ ہے کہ وہ حضور کی دعا حاصل کر سکے۔ یاد رہے تحریک جدید کی قربانیاں اس کا بڑا ذریعہ ہے۔

اس کے علاوہ دوسرے کالجوں، سکولوں کے احمدی طلباء اور احمدی اساتذہ و پروفیسران و لیکچراروں سے درخواست ہے کہ وہ بھی تحریک جدید کی بیرونی ممالک کی تبلیغ اسلام میں شاندار حصہ لے کر تحریک جدید کے تبلیغی فنڈ کو مضبوط کریں۔

اگر کسی نے ابھی تک وعدہ نہیں کیا ہے تو اسے اب بھی وعدہ کرنے میں کوئی روک نہیں بلکہ چاہیئے کہ دیر سے وعدہ کرنے کے سبب وہ اپنے وعدہ کی رقم بھی ساتھ ہی ادا کر دیں تا ان کے اس اقدام دیر سے حصہ لینے کی بھی کچھ تلافی ہو جائے۔ والا ایسے دوست بھی اور وہ بھی جو وعدہ کر چکے ہیں اپنے وعدے ۳۱ مارچ تک سو فیصدی مرکز میں داخل کریں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

وکیل المال تحریک جدید ۔ ربوہ

پتہ مطلوب ہے

مکرم احمد دین صاحب وصیت نمبر ۱۲۶۴۶ ولد محمد بخش صاحب ساکن سرائیوہ ڈلاہی ۔ ڈاکخانہ لودھراں ضلع ملتان کا موجودہ ایڈریس مطلوب ہے۔ اگر کسی دوست کو ان کے موجودہ ایڈریس سے واقفیت ہو یا موصی خود اس اعلان کو پڑھیں تو وہ اپنے موجودہ ایڈریس سے دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔ وصیت کے بارہ میں ان سے ضروری کام ہے۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

	نام	عہدہ	جماعت
۱	راجہ نذیر احمد صاحب	پریذیڈنٹ ۔ امین	ہجکہ ضلع سرگودھا
۲	چوہدری ولی محمد صاحب	سیکرٹری مال ۔ محاسب	" "

	نام	عہدہ	جماعت
۱	چوہدری ولی داد خان صاحب	پریذیڈنٹ	ظفروال ۔ مراڑہ ضلع سیالکوٹ
۲	بابو عزیز الدین صاحب	سیکرٹری مال	" "
۳	چوہدری عبد الباری صاحب	سیکرٹری امور عامہ ۔ زراعت	" "
۴	محمد عبد اللہ صاحب باجوہ	سیکرٹری اصلاح وارشاد	" "
۵	چوہدری عبد اللطیف صاحب	سیکرٹری تعلیم	" "

تمام عرب رہنما اشتراکی اثرات کو روکنے کی کوشش کریں

اردن کے شاہ حسین کے نام شاہ سعود کا پیغام

عمان ۱۵ر فروری۔ سعودی عرب کے شاہ سعود بن عبد العزیز نے مشرق وسطیٰ میں کمیونزم کے اثر و نفوذ سے خبردار رہنے کے سلسلے میں اردن کے شاہ حسین کے حالیہ انتباہ کی تائید کی ہے۔

سعودی عرب کے سفارت خانے کے ایک ترجمان نے ان اطلاعات کی تصدیق کی ہے کہ ۱۱ر فروری کو شاہ سعود نے ریڈیو سے شاہ حسین کے نام ایک پیغام بھیجا تھا۔ جس میں کہا گیا تھا کہ شاہ اردن نے اپنے ملک کے وزیر اعظم سلیمان النابلسی کو کمیونسٹوں کے اثر و نفوذ کے خطرے سے خبردار کر کے ایک قابل تعریف اقدام کیا ہے۔

ترجمان نے بتایا کہ شاہ سعود نے اپنے پیغام میں شاہ حسین کے پیغام کی پوری پوری تائید کرتے ہوئے اس خیال کا اظہار کیا تھا۔ کہ تمام عرب ممالک کی تاریخ روایات اور رسوم و رواج چونکہ مشترک ہیں۔ اس لئے وہ ایک ہی عام پالیسی پر عمل کریں گے۔ اور یہ پیغام اس پالیسی کے لئے ایک نعمت سے کم نہیں ہے۔

شاہ سعود نے اپنے پیغام میں مزید کہا تھا کہ یہ ہر ذمہ دار عرب رہنما اور شہری کا فرض ہے کہ وہ اس پیغام کو حرز جان بنائے اور اس پالیسی کی حمایت کرے۔ ترجمان کے بیان کے مطابق شاہ سعود نے حال میں صدر آئزن ہاور سے بات چیت کی ہے۔ اس کے سلسلہ میں انہیں شاہ حسین کے پیغام سے تقویت پہنچی ہے۔

پیغام میں یہ تجویز بھی پیش کی گئی تھی کہ ۲۳ر فروری کو قاہرہ میں عرب سربراہوں کی ایک کانفرنس میں شاہ سعود اپنی واشنگٹن کی گفت و شنید کے نتائج بیان کریں گے۔

اعلان نکاح

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت مورخہ ۲۹ر دسمبر ۱۹۵۶ء بعد نماز ظہر مسجد مبارک میں برادرم عزیزم چوہدری صلاح الدین خاں بی اے ابن حضرت حاجی غلام احمد صاحب مرحوم آف کریام حال نرائن گڑھ ضلع لائلپور کا نکاح عزیزہ سرودی بیگم بنت چوہدری عبد الکریم خان آف لاہور کے ہمراہ مبلغ ایک ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔

احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین سلسلہ در سلسلہ کے لئے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

خاکسار عبد الغنی خاں چک ۱۰۹ر
نرائن گڑھ ضلع لائلپور

اعلان نکاح

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت مورخہ ۲۵ر دسمبر ۱۹۵۶ء بعد نماز ظہر مسجد مبارک میں میرے پسر عزیزی محمد اکمل خاں (پی اے ایف۔ کراچی) کا نکاح میرے برادر عزیز چوہدری عبد الکریم خان آف لاہور کی دختر عزیزہ نسیم اختر کے ہمراہ مبلغ ایک ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔

بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

خاکسار۔ عبد اللطیف خاں۔ چاہ بھاگو
موضع نیل کوٹ ملتان

قابل فروخت زرعی زمین

ضلع تھرپارکر میں ریلوے اسٹیشن ٹالہی کے ساتھ واقع محمد آباد اسٹیٹ میں آباد زمین کا ایک قطعہ جو ۵۴ ایکڑ پر مشتمل ہے قابل فروخت ہے۔ پانی بہت اچھا ہے اور زمین بھی زرخیز ہے۔ لیکن چونکہ ہمارے رقبہ سے ملحق نہیں۔ اس لئے ہم نے اسے فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اعلیٰ درجہ کی کپاس اور نہایت ہی اچھا کماد اور دیگر تمام فصلیں پیدا ہوتی ہیں ایک ایسا گھرانہ جو تھوڑا سرمایہ رکھتا ہو اور یہاں آباد ہونا چاہے اس کے لئے نادر موقعہ ہے۔ یہاں ایسی زمینوں کی قیمت کے پیش نظر اس کی کم از کم قیمت پانچ سو روپیہ فی ایکڑ تجویز کی گئی ہے۔ جو دوست موقعہ دیکھنا چاہیں وہ حیدر آباد۔ میرپور خاص سے ہوتے ہوئے ٹالہی تشریف لائیں اور محمد آباد اسٹیٹ میں اسسٹنٹ ایجنٹ صاحب کو ملیں۔

مشتاق احمد باجوہ وکیل الزراعت حال محمد آباد اسٹیٹ
معرفت ٹالہی ریلوے اسٹیشن۔ ضلع تھرپارکر

تبلیغی جلسہ

حیدر آباد میں ۳ر فروری کو بعد دوپہر زیر صدارت سیدہ فضیلت بیگم صاحبہ لجنہ اماء اللہ حیدر آباد کا شاندار تبلیغی جلسہ ہوا۔ دو صد معزز غیر احمدی خواتین کثیر تعداد میں شامل ہوئیں تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد محترمہ سیدہ فضیلت بیگم صاحبہ نے تقریر کی۔ جس کو سب نے بہت پسند کیا۔ سب مہمانوں کی آخر میں چائے اور مٹھائی سے تواضع کی گئی۔ جلسہ کا غیر احمدی خواتین پر بہت اچھا اثر ہوا۔

صدر لجنہ اماء اللہ حیدر آباد

درخواستہائے دعا

(۱) میرے والد بزرگوار چوہدری حاکم الدین آف شادیوال ضلع گجرات دو ماہ سے بیمار ہیں اور میو ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ فضل الدین ۱۱/۸ نیو کلاتھ مارکیٹ کراچی نمبر ۲۔

(۲) مکرم ڈاکٹر حاجی خان صاحب بعارضہ قلب شدید بیمار ہیں۔ احباب کرام ان کی صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے اس پرانے مخلص خادم کو شفائے کاملہ عطا فرمائے آمین شیخ محمد شریف کراچی

(۳) میں عرصہ دو سال سے گھریلو مشکلات میں گرفتار ہوں اور سخت پریشان ہوں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ میری پریشانی کو دور فرمائے۔
حافظ مبین الحق شمس ہیڈ اسسٹنٹ ۲۰۷/۳ مارٹن روڈ کراچی نمبر ۵

(۴) بندہ اس سال میٹرک کا امتحان دے رہا ہے۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین فرخ لطیف

(۵) میرے بھائی مسعود احمد اور منیر احمد عابد امسال علی الترتیب فرسٹ ایئر اور فورتھ ایئر کے امتحانات میں شامل ہو رہے ہیں نیز میری اہلیہ امسال میٹرک کے امتحان میں شرکت کر رہی ہے۔ احباب ان سب کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ علاوہ ازیں میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے امریکہ جانے کی کوشش کر رہا ہوں میری کامیابی کے لئے احباب دعا فرمائیں
محمود احمد اے۔ آر۔ او مغل پورہ۔ لاہور

(۶) میری اہلیہ کو ڈیڑھ سال سے سینے میں تکلیف ہے۔ اب کچھ عرصہ سے تکلیف بہت زیادہ بڑھ گئی ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ اور میرا لڑکا نسیم احمد گذشتہ سال بھی کافی بیمار رہا تھا اور اس سال بھی بہت بیمار رہا ہے۔ اور اس کا امتحان بھی قریب ہے، احباب جماعت اس کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں
حافظ شفیق احمد مدرس جامعہ احمدیہ ربوہ مقیم احمد نگر

"پاکستان تنازعہ کشمیر پر بھارت سے براہِ راست بات چیت کیلئے تیار نہیں ہے"

"حفاظتی کونسل کی چار طاقتی قرارداد زیادہ سخت ہونی چاہیئے" سہروردی

کراچی ۱۶ فروری - وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی نے کہا ہے کہ گذشتہ تین سال کے تجربوں کے پیش نظر پاکستان بھارت سے تنازعہ کشمیر پر براہ راست بات چیت کرنے کو تیار نہیں ہے

باخبر حلقوں کی اطلاع کے مطابق وزیر اعظم سہروردی نے ان خیالات کا اظہار وزیر اعظم لنکا مسٹر بندرانائکے کے ایک خط کے جواب میں کیا ہے - مسٹر بندرانائکے نے اپنے خط میں تجویز پیش کی تھی کہ بھارت اور پاکستان تنازعہ کشمیر کے تصفیے کے لئے براہ راست بات چیت کریں -

مسٹر سہروردی نے اپنے جواب میں اس امر کی طرف اشارہ کیا ہے کہ بھارت برابر تنازعہ کشمیر کے تصفیے کی تمام معقول کوششیں رد کرتا رہا ہے - ماضی میں براہ راست بات چیت سے کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوا ہے اور اب اگر پھر بات چیت کا ہی کا سہارا لیا گیا تو اس مسئلہ کے حل میں مزید تاخیر ہوگی - مسٹر سہروردی نے بتایا ہے کہ پاکستان کے نزدیک تنازعہ کشمیر کا واحد اور پر امن حل آزاد اور غیر جانبدار رائے شماری کے سوا کچھ نہیں ہے -

مسٹر سہروردی نے وزیر اعظم لنکا کی توجہ اس امر کی جانب بھی مبذول کرائی ہے - کہ بھارتی حکومت نے نام نہاد سرینگر اسمبلی کی کارروائیوں کی حوصلہ افزائی کی ہے - تا کہ کشمیر کا بھارت میں ادغام ممکن ہو سکے -

آخر میں مسٹر سہروردی نے تنازعہ کشمیر پر تشویش ظاہر کرنے کے لئے وزیر اعظم لنکا کا شکریہ ادا کیا ہے - اور ان سے درخواست کی ہے کہ وہ بھارتی وزیر اعظم کو اپنے بین الاقوامی وعدے پورے کرنے پر آمادہ کریں -

چار طاقتی قرارداد

کل شام قومی اسمبلی سے باہر اخباری نمائندوں کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعظم مسٹر سہروردی نے کہا کہ حفاظتی کونسل میں چار طاقتوں کی جانب سے تنازعہ کشمیر پر جو نئی قرارداد پیش کی گئی ہے - اس میں بعض اچھی باتیں موجود ہیں - لیکن میری رائے میں اس قرارداد کو زیادہ سخت ہونا چاہیئے تھا

آپ نے کہا مسئلہ کشمیر پر وزیر اعظم چین مسٹر چو این لائی نے مجھے جو خط لکھا تھا - میں نے اس کا جواب بھیج دیا ہے - یہ جواب بھی اسی نوعیت کا ہے جیسا کہ وزیر اعظم لنکا کو بھیجا گیا ہے -

کابینہ کے لئے مطالبہ زر منظور

کراچی ۱۶ فروری - کل یہاں قومی اسمبلی نے چار گھنٹے کے ابتدائی اجلاس میں کابینہ کے لئے مطالبہ زر کی منظوری دے دی - اس مطالبے پر اپوزیشن کی جانب سے تخفیف کی تو تحریکیں پیش کی گئیں - لیکن یہ سب کی سب مسترد کر دی گئیں - دوسری اطلاعات آنے تک ایوان میں وزارت تجارت کے لئے مطالبہ زر پر بحث جاری تھی -

میڈرڈ ۱۶ فروری - سعودی عرب اور سپین نے جلد ہی دوستی کے ایک معاہدے پر دستخط کرنے کا فیصلہ کیا ہے -

"مستقل فوج کے بغیر اقوام متحدہ چھوٹے ملکوں کو تحفظ کی ضمانت نہیں دے سکتی"

نیویارک میں وزیر خارجہ پاکستان ملک فیروز خان نون کی تقریر

نیویارک ۱۷ فروری - وزیر خارجہ پاکستان ملک فیروز خان نون نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ اپنی مستقل فوج رکھے بغیر چھوٹے ملکوں کو علاقائی سالمیت کے تحفظ کی ضمانت نہیں دے سکتی اور نہ عالمی کشیدگی کم کرنے میں مدد دے سکتی ہے - کل نیویارک میں اسلامی امور کی کونسل سے خطاب کرتے ہوئے ملک نون نے کہا کہ جب تک قوموں کے دلوں سے خوف دور نہیں کیا جاتا - اس وقت تک عالمی امن کے قیام کی کوششیں کارگر نہیں ہو سکتیں -

سلامتی کونسل میں مسئلہ کشمیر پر بحث

(بقیہ صفحہ اول)

دیا جائے - ہم چار ملکوں نے اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کرتے ہوئے سلامتی کونسل کے صدر کو ہندوستان اور پاکستان بھیجنے کی تجویز پیش کی ہے تعطل کی اصل وجہ یہ ہے کہ طرفین فوجیں ہٹانے سے خطرہ محسوس کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ وہاں اقوام متحدہ کی فوج بھیجنے کے سوال پر بھی غور کرنا چاہیئے - عالمی فوج بھیجنے کا صرف یہ مقصد ہے کہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق ریاست سے فوج ہٹانے اور رائے شماری کرانے کا انتظام کیا جائے - قراردادوں پر عمل نہ ہونے کے بعد بالآخر پاکستان نے پھر سلامتی کونسل سے رجوع کیا ہے - برطانیہ کا خیال ہے کہ موجودہ حالات میں پاکستان کے لئے صرف یہی راستہ باقی تھا - ہماری تجویز کے مطابق سلامتی کونسل کے صدر اقوام متحدہ کے پر دے اختیار نہ دے کر جائیں گے - ہمیں ان پر پورا اعتماد ہے - امریکی نمائندے ہنری کیبٹ لاج نے کہا جنوری میں سلامتی کونسل نے جو قرارداد منظور کی ہے - اس میں واضح کر دیا گیا تھا کہ آخری فیصلہ عوام کی رائے شماری کے ذریعہ ہی ہو سکتا ہے - بنا بریں سرینگر اسمبلی کا فیصلہ ناجائز ہے ہم نے سابقہ ناکامیوں کو ملحوظ رکھ کر یہ قرارداد پیش کی ہے ہم سمجھتے ہیں کہ اختلافات کے باوجود دونوں کے درمیان مفاہمت کی ایک مشترکہ بنیاد موجود ہے - اور وہ مشترکہ بنیاد یہ ہے کہ دونوں ریاست میں آزادانہ و غیر جانبدارانہ رائے شماری کرانے کے بین الاقوامی فیصلے کے پابند ہیں - سلامتی کونسل خود اپنے صدر کو وہاں بھیج کر یہ ثابت کرسکے گی کہ اسے اس معاملے میں تشویش لاحق ہے - مسٹر لاج نے اقوام متحدہ کی فوج بھیجنے کی تجویز کے ساتھ اتفاق کرتے ہوئے آخر میں مسٹر جارنگ سے درخواست کی کہ وہ یہ ذمہ داری قبول کریں - انہوں نے یہ امید بھی ظاہر کی کہ ڈاکٹر گراہم جو اس بارے میں پہلے ہی کافی تجربہ رکھتے ہیں - ان کی خدمات مسٹر جارنگ کو مل[illegible]

کردیں گے -

آسٹریلیا کیوبا فلپائن عراق کولمبیا اور نیشنلسٹ چین کے نمائندوں نے بھی قرارداد کے حق میں تقریریں کیں اور اس بات پر زور دیا کہ یہ مسئلہ رائے شماری کے سوا اور کسی طریق پر طے نہیں کیا جا سکتا - نیز انہوں نے اقوام متحدہ کی فوج بھیجنے کی تجویز کی بھی تائید کی - خاص طور پر فلپائن کے نمائندے مسٹر کارلوس رومیلو نے اقوام متحدہ کی فوج بھیجنے کی اہمیت پر بہت زور دیا - اور ہندوستانی نمائندے نے اپنی سابقہ تقریروں میں جو الزامات عائد کئے تھے ان کی بھی تردید کی انہوں نے کہا یہ کہنا بالکل غلط ہے کہ گذشتہ قرارداد دفاعی معاہدوں کی وجہ سے منظور کی گئی ہے انہوں نے مزید کہا ہندوستانی نمائندے کا یہ الزام بھی غلط ہے کہ اس کی تقریر ختم ہونے سے پہلے ہی قرارداد منظور کر دی گئی - سویڈن کے نمائندے مسٹر جارنگ نے کونسل کے صدر کی حیثیت سے بحث میں مداخلت کرتے ہوئے کہا میں اس کام کی سرانجام دہی کے لئے برصغیر جانے کے لئے تیار ہوں - سویڈن کی حکومت کا خیال ہے کہ اس قرارداد کی منظوری کے بارے میں طرفین کی طرف سے اتفاق رائے ہونی چاہیئے -

اس کے بعد آدھے گھنٹے کے لئے کونسل کا اجلاس ملتوی کر دیا گیا تا کہ ہندوستانی نمائندے کو اپنی تقریر تیار کرنے کے لئے کچھ وقت مل جائے - اجلاس دوبارہ شروع ہونے پر مسٹر کرشنا مینن نے اعلان کیا کہ ہندوستان اقوام متحدہ کی فوج بھیجنے کی ہرگز اجازت نہیں دے گا - اس کے نزدیک یہ اقوام متحدہ کے منشور کی خلاف ورزی ہوگی - انہوں نے برطانیہ اور امریکہ کے نمائندوں کے اس خیال کی تردید کی کہ مسئلہ کشمیر کے تصفیے کے لئے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کوئی مشترکہ بنیاد موجود ہے - اس کے بعد سلامتی کونسل کا اجلاس پیر تک ملتوی کر دیا گیا -